خوف

پر غلبہ کیسے پائیں؟

مُصنّف

مُبشّر بِل سبرِٹز کی Bill Subrizky

مُترجم: پادری اَنیل جیسپر

یہ کتاب براہ راست طور پر اُن کی حوصلہ افزائی کے لئے اِحاطہ تحریر میں لائی گئی ہے جنھوں نے خوف اور پریشانی سے شدید مصیبت اُٹھائی ہے۔ صحائف کی بنیاد پر لئے گئے بیانات اور طریقوں کو نہایت سادہ اور شفاف انداز میں وضع کیا گیا ہے اور مصنّف کے اپنے تجربات سے بھی ثابت کیا جا چُکا ہے۔

خُداوند میں یسوع کے اس حقیر خادم کی دُعا ہے کہ یہ کتاب بہتوں کو خُدا کی کامل محبت اور اُسکے حقیقی اطمینان میں زندگی بسر کرنے کے لئے مدد بخشے۔ آمین۔ (Rev.Anil Jasper)

پادری انیل جیسپر (پریسبٹر انچارج)

چرچ آف پاکستان

0321-5362368

خوف پر غلبہ

مُصنِّف
مُبَشّر بِل سبِرٹز کی
Evangelist.Bill Subritzky

مُترجم
پادری اِنیل جیسپر
Rev.Anil Jasper

تعداد-------------------------------۱۰۰۰

قیمت---------------------------------۱۲۰

سال اشاعت--------------------اکتوبر ۲۰۱۱ء

Books Original Title: Overcome Fear

Author: Evangelist Bill Subritzky

Translated By: Rev.Anil Jasper

ناشرین

ہاروسٹ پبلشرز

چرچ آف پاکستان

(جملہ حقوق بحق مصنف اور مترجم محفوظ ہیں)

(اِنتساب)

میری اہلیہ Pat کے نام جو سالہا سال میری وفادار و مددگار رہی۔

(مضامین)

دیباچہ		۵
پہلا	خوف	۶
دوسرا	خوف کی بنیادی وجہ	۱۰
تیسرا	ہمارے دُشمن	۱۱
چوتھا	خوف کی بڑی اقسام	۱۲
پانچواں	خوف اور عذاب: پیوستہ شیاطینی طاقتیں	۱۴
چھٹا	خوف کے پھل	۱۶
ساتواں	پریشانی: ایک شریکِ کار: خوف کی رُوح	۲۴
آٹھواں	خوف کا داخلی راستے	۲۹
نواں	خوف کے جوابات	۴۴
دسواں	خوف سے رہائی کیلئے دُعا	۶۷

(دیباچہ)

کئی سالوں قبل میں نے کیلی فورنیا، سیخا اَینا کے پاسٹر گیری گرین والڈ کی خوف مٹی ایک بہت خوب ٹیپ کو سُنا۔ اس پیغام نے مجھے خوف کے بارے غور و فکر کرنے کا الہام بخشا اور اس حوالے سے میرے شخصی پیغامات کی تیاری کا آغاز ہوا۔ میں نے اس مضمون میں بے حد دلچپی کو محسوس کیا نیز میں نے اس مختصر کتابچہ کو اوروں کی حوصلہ افزائی کرنے لئے مرتب کیا۔ میں آزادانہ طور پر یہ اقرار کرتا ہوں کہ میں نے کُچھ مواد پاسٹر گیری گرین والڈز کی ٹیپ سے لیا جبکہ باقی مواد خُداوند کا بخشا ہوا ہے۔ میرا ایمان ہے کہ یہ کتاب بہتیروں کے واسطے برکت کا باعث بنے گی۔

(پہلا)

خوف

خُدا نے ہم سب کے باطن میں ایک فطری خوف رکھا ہے تا کہ ہم اپنے آپکو اَحمقانہ حرکات اورنقصان پہنچانے والی باتوں سے محفوظ رکھ سکیں۔مثال کے طور پر ہم سے ہر ایک میں چٹان پر سے گر جانے یا چلتی ہوئے ٹریفک کے سامنے سے گذرنے کا خوف پایا جاتا ہے۔نیز یہاں خُدا کاخُوف بھی ہے۔بائبل اِس خوف کی تعریف کرتی ہے۔یسوع مسیح کی آمدکوبیان کرتے ہوئے خُداوند یسعیاہ نبی کی معرِفت یوں فرماتا ہے کہ

''اورخُداوند کی رُوح اُس پر ٹھہرےگی۔حکمت اور
خِرد کی رُوح مصلحت اورقُدرت کی رُوح معرِفت
اورخُداوند کے خوف کی رُوح۔''

(یسعیاہ ۱۱:۲)

پس یسوع مسیح پر خُداوند کے خوف کی رُوح تھی۔کثیر صحائف ظاہر کرتے ہیں کہ خُداوند کا خوف ایک قابلِ تعریف حقیقت ہے۔مثلاً یہ ہمیں بُرائی سے دور رکھتا ہے۔:

''شفقت اورسچائی سے بدی کا کفارہ ہوتا ہے۔''(اَمثال ۱۶:۶)۔

☆ یہ دانائی کا شروع ہے:

''خُداوند کا خوف علم کا شروع ہے۔''(اَمثال ۱:۷)

☆ یہ عُمر کو دراز کرتا ہے:

''خُداوند کا خوف عُمر کی درازی بخشتا ہے''(اَمثال ۱۰:۲۷)۔

☆ یہ زندگی کا چشمہ ہے:

''خُداوند کا خوف حیات کا چشمہ ہے''(اَمثال ۱۴:۲۷)۔

☆ یہ دولت، عزت اور زندگی لاتا ہے:

''دولت اور عزت و حیات خُداوند کے خوف اور فروتنی کا اَجر ہیں''(اَمثال ۲۲:۴)

☆ یہ نجات لاتا ہے:

''یقیناً اُسکی نجات اُس سے ڈرنے والوں کے قریب ہے''(زبور ۸۵:۹)

☆ یہ زندگی کی جانب راہنمائی کرتا ہے:

''خُداوند کا خوف زندگی بخش ہے اور خُدا ترس سیر ہوگا اور بدی سے محفوظ رہیگا''
(اَمثال ۱۹:۲۳)

☆ یہ بھلائی لاتا ہیں:

''آہ! تو نے اپنے ڈرنے والوں کے لئے کیسی بڑی
نعمت رکھ چھوڑی ہے۔ جسے تو نے بنی آدم کے
سامنے اپنے توکل کرنے والوں کیلئے تیار کیا''

(زبور ۳۱:۱۹)

☆ یہ رحمت لاتا ہے:

''کیونکہ جس قدر آسمان زمین سے بلند ہے اُسی قدر اُس کی شفقت اُن
پر ہے جو اُس سے ڈرتے ہیں'' (زبور ۱۰۳:۱۱)

☆ یہ کمی کو پورا کرتا ہے:

''خُداوند سے ڈرو اے اُسکے مقدسو! کیونکہ جو اُس سے ڈرتے ہیں اُن کو کُچھ کمی نہیں''
(زبور ۳۴:۹)۔

☆ یہ دولت اور کثرت کی برکت لاتا ہے:

''خُداوند کی حمد کرو۔ مُبارک ہے وہ آدمی جو خُداوند
سے ڈرتا ہے اور اُسکے حکموں میں خوب مسرور رہتا ہے۔
اُسکی نسل زمین پر زور آور ہوگی۔ راستبازوں کی اولاد
مُبارک ہوگی''

(زبور ۱۱۲:۱-۲)

خُداوند کا خوف خُدا کا نہایت مقدس خوف ہے۔ یہ دِلوں میں خُدا کے عجائبات، اُسپر بھروسہ کرنے اور حتیٰ کہ کہیں زیادہ اُسکا علم رکھنے کی خواہش کو بیدار کرتا ہے۔

(دوسرا)

خوف کا بُنیادی سبب

خُداوند کے خوف اور فطری سوالات کو ایک طرف رکھتے ہوئے اَب میں خوف کی منفی اقسام کی بات کرنے والا ہوں لہٰذا ہمیں ہر حال میں اس طرح کے خوف کی وجہ کو جاننا ہے۔ یہ خُدا سے فراق کی حالت ہے۔ اگر ہم بائبل کے شروع میں جائیں اور پیدائش کی کتاب اور اُسکے تیسرے باب کا جائزہ لیں تو ہم یہ دیکھتے ہیں کہ

"تب خُداوند خُدا نے آدم کو پکارا اور اُس سے کہا
کہ تو کہاں ہے؟۔ اُس نے کہا میں نے باغ میں
تیری آواز سُنی اور میں ڈرا کیونکہ میں ننگا تھا اور
میں نے اپنے آپ کو چھپایا۔"
(پیدائش ۳: ۹۔۱۰)

اس سبب سے کہ آدم نے خُدا سے سرکشی کی اُسکے گناہ نے اُسے خُدا سے جُدا کر دیا اور اُسکا پہلا انجام یہ نکلا کہ خوف داخل ہوگیا۔ یہ خُدا سے فراق کی حالت ہے جس میں دُشمن یعنی (شیطان) کو ہم پر حملے، اذیت پہنچانے اور ہمیں خُدا سے دور لے جانے کی منظوری مل جاتی ہے۔ اگر ہم اپنے گناہوں کا اقرار اور اس بات کو تسلیم کرنے کے لئے تیار ہیں تب ہم مکمل آزادی پانے کے لئے اپنا دروازہ کھول رہے ہیں۔

(تیسرا)

ہمارے حریف

خوف اور پریشانی کا شمار ہماری زندگی کے نہایت بڑے حریفوں میں سے ہے۔ہم اس بارے میں پریشان ہو جاتے ہیں ۔ہم تشویش کرتے ہیں کہ بُری خبریں آئینگی۔ ہم اپنے ذہن میں اُٹھنے والی باتوں پر فکرمند اور مضطرب رہنا شروع کر دیتے ہیں اور حتیٰ کہ خوف کی حدوں کی وسعت بڑھانے کا موجب بن جاتے ہیں۔ احساسِ جُرم گناہِ عظیم ہے۔ ماضی کے گناہوں کے احساسِ جُرم کیوجہ سے ہم اُن کے بارے میں اکثر خوفزدہ اور پریشان ہو جاتے ہیں۔ کیا اگر؟ کیا ہو اگر مُجھے نوکری نہ ملے؟ کیا ہو اگر میں امتحان میں فیل ہو جاؤں؟ کیا ہو اگر میں اپنے ٹیکسوں کی اَدائیگی نہ کر سکوں؟ کیا ہو اگر میں اپنے بل نہ دے سکوں؟ یہ تمام چیزیں ہمارے اطمینان کی دُشمن ہیں۔ یہی وہ طریقے ہیں جن میں خوف ہم پر حملہ آور ہو جاتا ہے۔ خوف کے اَن گنت داخلی راستے ہیں اور اُلجھن، دباؤ، اَلسروں، خودکُشی، رد کیے جانے کا سبب بنتا ہے۔خوف سب سے بڑا دُشمن ہے۔

(چوتھا)

خوف کی بڑی اِقسام

(۱)۔ موت کا خوف:

بُہت سے لوگ اپنی پوری زندگی موت کے خوف سے دُکھ اُٹھاتے ہیں۔ بعض اوقات دہشت اتنی شدید ہو جاتی ہے کہ یہ ہمیں ختم کر دیتی ہے۔ ہم موت کے خیال سے اتنے ہراساں ہو جاتے ہیں کہ ہماری زندگی کے ہر پہلو پر یہ غالب آجاتا ہے۔ موت کے خوف کا وہم ذہن پر حاوی ہو جاتا ہے۔

(۲)۔ بیماری کا خوف:

کئی لوگوں کو تمام تر زندگی بیماری کا خوف پکڑے رکھتا ہے۔ وہ اپنے قریبی رشتے داروں کو دیرپا رہنے والی بیماریوں سے مرتے ہوئے دیکھ لیتے ہیں اور اپنے لئے ہو بہو ویسی بیماری کا خوف محسوس کرتے رہتے ہیں۔ مسلہ یہ ہے کیونکہ اس قسم کے خوف سے بیماری کو ہمارے بدنوں اور ذہنوں میں داخل ہونے کا راستہ مل جاتا ہے۔ بیماری کا خوف حقیقی لعنت ہے جو نسل در نسل منتقل ہو سکتی ہے۔

(۳)۔ <u>ناکامی کا خوف</u>:

ہم میں سے اکثر ڈرتے ہیں کہ ہم ناکامیوں کا شکار ہونگے۔ ہمیں ہمارے بچپن میں بتایا جاتا رہا ہے کہ ہم اچھے نہیں ہیں یا ہم کبھی یہ کام نہیں کرسکیں گے اور یہ باتیں مسلسل ہمارے ذہنوں میں نقش ہوجاتی ہیں۔ ہم زندگی اسی احساس میں گذارتے ہیں کہ ہم ہمیشہ ناکام اور کسی طرح بھی اس مسلہ پر غالب نہ آسکیں گے۔

(۴)۔ <u>رد کیے جانے کا خوف</u>:

اکثر بچپن کے تجربات کی وجہ سے لوگ خوف میں مبتلا رہتے ہیں کہ انہیں رد کردیا جائیگا۔ ممکن ہے کہ اُنکے ماں اور باپ نے محبت دکھانے میں ناکامی کا مظاہرہ کیا ہو یا گھر چھوڑ دیا ہو اور اس طرح رد کیے جانے کا خوف بچے کی زندگی میں داخل ہوگیا ہو۔ بچہ اُسی رد کیے جانے کے خوف میں بالغ ہوجاتا ہے اور خوف متواتر اُسکی شخصیت اور اُسکے تعلقات میں رکاوٹ کا سبب بنا رہتا ہے۔ خوف کی اقسام سو کے لگ بھگ ہیں جنکی شروعات claustrophobia (بند کیے ہوئے مقامات کا خوف) phonophobia (اُونچی آواز میں بولنے کا خوف)، rhypophobia (گندگی کا خوف)، سے لیکر zoophobia (جانوروں کا خوف) ہیں۔

(پانچواں)

خوف اور عذاب: پیوستہ شیاطینی قوتیں

اکثر خوف اپنے ہمراہ عذاب کی جُڑواں رُوح کو لے کر آتا ہے۔" محبت میں خوف نہیں ہوتا بلکہ کامل محبت خوف کو دور کر دیتی ہے کیونکہ خوف سے عذاب ہوتا ہے اور کوئی خوف کرنے والا محبت میں کامل نہیں ہوا" (۱۔یوحنا۴:۱۸)۔

جونہی ہم مستقبل یا ماضی کے کسی کام کے نتائج کے بارے میں خوف اور پریشانی میں مبتلا ہوتے ہیں تو اذیت کی رُوح ہمیں دہشت زدہ کرنا شروع کر دیتی ہے۔ہم اسے بھلانے میں مشکل محسوس کرتے ہیں۔ نیز ہماری خیالاتی زندگی میں بے ترتیبی آنا شروع ہو جاتی ہے اور ہم چیزوں کو منظم نہیں کر پاتے۔"لوقا۲۱:۲۶ میں بائبل کا کہنا ہے کہ

"اور ڈر کے مارے اور زمین پر آنے والی بلاؤں
کی راہ دیکھتے دیکھتے لوگوں کی جان میں جان
نہ رہیگی اسلئے کہ آسمان کی قوتیں ہلائی جائینگی۔"

یہ سچ ہے کہ یسوع مسیح کی آمد سے پہلے زمین پر بڑی دہشت آئیگی لیکن اس وقت اذیت اور خوف کی رُوحیں لاتعداد لوگوں پر حملہ کر رہی ہیں۔

جونہی ہم خوفزدہ ہونا شروع ہو جاتے ہیں تب ہم اَذیت کی رُوح کو منظوری دے دیتے ہیں۔ کُچھ سال قبل جب میں خِدمت کی غرض سے اپنے آبائی شہر سے باہر ایک ہوٹل میں ٹھہرا ہوا تھا۔ میں نے عمارت سے باہر چسپاں نوٹس کے مقصد پر غور نہیں کیا بلکہ مسلسل اَیسا کرنے کیلئے میرے پاس ایک منطق تھی۔ ایک صُبح میں اپنے پاجامے میں اپنے بستر پر بیٹھا ہوا بائبل کا مطالعہ کرر ہا تھا۔ جب میں وہاں سے اُٹھا تو میرے پاجامے پر خون کے دھبے تھے۔ واضح طور پر خون میرے ناسور سے نکلا تھا۔ اَچانک ہر قسم کے خیالات میرے ذہن میں آنے لگے۔ جن میں سب سے پہلا خیال حقیقت پر مبنی تھا کیونکہ میرے باپ کو اسی عُمر میں ناسور کا کینسر تھا۔ میرے ذہن میں ہر قسم کے اذیت پہنچانے والے خیالات داخل ہونے لگے۔ کیا ہوا اگر یہ کینسر ہوا؟ تیرے باپ کو بھی یہی بیماری تھی۔ اسکا کوئی علاج نہیں ہے۔ مُجھے جلد ہی اِحساس ہو گیا کہ مجھے اِن خیالات کو یسوع مسیح کے نام کے تابع کرنا ہے۔

جونہی میں نے اس بارے میں دُعا کی تو مُجھ پر اطمینان کا نزول ہو گیا۔ تب میں نے جان لیا کہ ہوٹل کے باہر لگے ہوئے نوٹس کی شکل Maori نما شیطانی مجسمے کی سی تھی۔ میں نے پہچان لیا کہ مُجھ پر حملہ ہوا ہے اور مُجھے حملہ آوار اَرواح کو باندھنا پڑے گا۔ متواتر گہری تحقیق اور ایکسرے کروانے کے بعد پتہ چلا کہ میرے بدن میں کسی قسم کا مسئلہ نہیں ہے۔ اَیسا کئی سال قبل وقوع میں آیا۔ لیکن اُس مقام سے خون پھر نہ نکلا۔ تاہم پہلی بار خون کے دھبوں کی دریافت اور حتمی طبی معائنہ کے بعد تین ماہ کا عرصہ بیت گیا۔ اُس عرصہ کے دوران مُجھے بار بار اَذیت ناک اور دہشت ذدہ حالات چوکنا رکھتے رہے جنہیں میں متواتر یسوع مسیح کے نام کے تابع کرتا رہا تا کہ خُدا کا اِطمینان حاصل کیا جائے۔

(چھٹا)

خوف کے پھل

(۱)۔ خوف بحیثیت ہلاک کرنے والا:

خوف ہلاک کر سکتا ہے۔ ۱۹۸۰ء کے سائنسی ڈائجسٹ Science Digest میں اس کی مثال موجود ہے۔ اُن پر حملے کے نتیجہ میں پندرہ لوگ فی الفور ہلاک ہوگئے تھے۔ جب اُنکے بدنوں کا معائنہ کیا گیا تو معلوم ہوا کہ اُنکی اموات جسمانی چوٹوں کی وجہ سے نہیں ہوئیں۔ اُنکے دل کے سیلز خوف کے نتیجہ میں ہونے والے کیمیائی ردِ عمل کے باعث برباد ہوگئے تھے۔ یہ بات ثابت ہوئی کہ خوف کی وجہ سے پیدا ہونے والا دباؤ دل کے پٹھوں میں مُہلک تبدیلیاں پیدا کر کے موت کا سبب بن جاتا ہے۔ (۱)

Mayo Clinic ماؤ کلینک کے ڈاکٹر چارلس کا کہنا ہے کہ خوف دل، خون کی گردش، غدودوں، اعصابی نظام اور صحت کو نقصان پہنچاتا ہے۔ جی ہاں خوف کا ہمارے بدنی نظاموں پر بڑا اثر پڑ سکتا ہے۔ صحائف میں ہمارے پاس نابال کی مثال ہے جس نے مدد کے لئے داؤد کی اِلتجا کو مُسترد کر دیا تھا۔ اس حقیقت کے پیشِ نظر نابال کی بیوی ابیجیل نے متواتر داؤد کی درخواست کو پورا کیا اور داؤد کے غضب کو ہوا بخشی، اس سے پہلے کہ ابیجیل داؤد کے غُصے کو ٹھنڈا کرتی نابال یہ سب سُننے کے بعد کہ داؤد اُسے مارنا چاہتا ہے خوف کے مارے مر گیا۔

"صبح کو جب نابال کا نشہ اُتر گیا تو اُسکی بیوی نے یہ
باتیں اُسے بتائیں تب اُسکا دل اُسکے پہلو میں
مُردہ سا ہو گیا اور وہ پتھر کے مانند سُن پڑ گیا۔
اور دس دن کے بعد ایسا ہوا کہ خُداوند نے نابال کو
مارا اور وہ مر گیا"۔ (۱۔سموئیل ۲۵: ۳۷۔۳۸)

ایک کہانی کے مطابق کئی سال پہلے ہیضے cholera کی وبا قسطنطین Constantinople میں پھیل گئی۔واضح طور پر ایک سو پچیس لوگ مر گئے لیکن اُنکے بدنوں کے طبّی معائنہ کے بعد یہ بات سامنے آئی کہ ہیضے cholera کی وجہ سے صرف پانچ لوگوں کی موت واقع ہوئی۔جبکہ باقی ۱۲۰ لوگوں کی موت ہیضے cholera کی وبا کے خوف کی وجہ سے وقوع میں آئی۔خوف ایک ہلاک کرنے والی طاقت ہے جو کہ مکمل طور پر ایمان کی خلاف ورزی ہے۔خوف سے ہمیشہ بہترین کی نہیں بلکہ بدترین کے آنے کی توقع ہوتی ہے۔مثال کے طور پر کیا ہو اگر میں بیمار ہو جاؤں یا اپنی نوکری سے ہاتھ دھو بیٹھوں یا اپنے بقایا جات نہ دے سکوں یا کیا ہو کہ اگر ٹیکس کا بل میری توقع سے بڑھ کر ہو۔خوف ایک منفی طاقت ہے جو ہماری تباہ حالی کرنے کے لئے کام کرتی ہے۔(۳)

جونہی ہم خوف کو داخل ہونے کی اجازت دیتے ہیں تب ہم اُس بات کی منظوری دے دیتے ہیں جسکے وقوع میں آنے کی ہم توقع نہیں کرتے لیکن درحقیقت وہ واقع ہو جاتی ہے۔یہ اسلئے ہے کہ ہم اپنی زندگیوں میں خوف کی رُوح کو آنے کی اجازت دے رہے ہیں

جو بالکل ایمان کی خلاف ورزی ہے۔ جب ہم اپنی زندگیوں کو خوف کیلئے کھول دیتے ہیں تب ہم ایک ہی بات کو لا رہے اور اُسکی اجازت دے رہے ہوتے ہیں جس کی ہمیں توقع نہیں ہوتی۔ (۴)

جونہی ہم خوف کی برداشت کرتے اور اُس میں گرتے ہیں تو اس سے شیطان کو موقع مل جاتا ہے کہ وہ ہم پر حملہ کرے۔

(۲)۔ خوف بطور چور:

''چور نہیں آتا مگر چرانے اور مار ڈالنے اور ہلاک کرنے کو۔
میں اسلئے آیا کہ وہ زندگی پائیں اور کثرت سے پائیں''
(یوحنا ۱۰:۱۰)

ابلیس خوف کے ذریعے سے کام کرتا ہے تاکہ خُداوند میں ہماری میراث کو ہم سے چرا لے اور نیز ہماری صحت، مال و دولت اور ہر اُس چیز کو بھی جس پر وہ اپنے ہاتھ کو بڑھاتا ہے۔ جیسے یسوع مسیح نے کہا کہ ابلیس مارنے اور ہلاک کرنے کو آتا ہے۔ بُہت سے لوگ حقیقتاً خوف کی وجہ ہلاک ہو جاتے ہیں جیسے ہم پہلے بھی دیکھ چکے ہیں کہ خوف ہماری صحت اور زندگیوں کو برباد کر دیتا ہے۔ بائبل خوف کو ایک رُوح بیان کرتی ہے:

''کیونکہ خُدا نے ہمیں دہشت کی رُوح نہیں بلکہ
قُدرت اور محبت اور تربیت کی رُوح دی ہے''
(۲۔ تیمتھیس ۱:۷)

خوف کی رُوح خُدا کی طرف سے نہیں آتی بلکہ یہ ایک رُوحانی اختیار ہے جو روحانی دُنیا سے صادر ہے اور ہمارے ذہن پر حملہ کرتا ہے ۔ ہمیں یہ جاننا ہے کہ کائنات میں ایک چالاک (ابلیس) رہتا ہے جو خُدا سے دور جانے والی راہ کی جانب ہماری راہنمائی کر رہا ہے اور وہ ہمارے ذہنی اطمینان نیز ہماری خوشی اور ہم سے اَبدی زندگی کو چھیننے کا بھی خواہاں ہے ۔(۵)

عمومی طور پر جن باتوں سے ہم ڈرتے ہیں سب کی سب وقوع میں نہیں آجاتیں ۔اَذیت اور تلخی بڑے پیمانے پر اُسوقت آتی ہے جب ہم اُس بات کے وقوع میں ہونے کی اُمید میں ہوتے ہیں جو حقیقتاً ہونے والا نہیں ہوتا ۔بعض اوقات بالکل اَیسا نہیں ہوتا ۔(۶)

''وہاں اُن پر بڑا خوف چھا گیا گو خوف کی کوئی بات نہ تھی'' (زبور ۵:۵۳)

جی ہاں ، بائبل اس کا درست اندازہ لگاتی ہے ۔لوگ خوف میں مبتلا ہو سکتے ہیں جب درحقیقت اُن کی زندگیوں میں خوف کی موجودگی کی کوئی معقول وجہ نہیں نظر آتی ہے ۔ ابلیس ہماری زندگیوں میں جھوٹ کا پھینکنے والا اور ہمیں اُس پر محو و گُم کرنے والا ہے ۔ جونہی اَیسا کرتے ہیں ہم اُسکا کھیل کھیلنا شروع کر دیتے ہیں ۔

یسوع نے فرمایا:

''پھر اُس نے اُن سے کہا خبر دار رہو کہ کیا سُنتے ہو ۔
جس پیمانہ سے تُم ناپتے ہو اُسی سے تُمہارے لئے ناپا
جائیگا اور تُم کو زیادہ دیا جائیگا'' (مرقس ۲۴:۴) ۔

کلام کا اطلاق مُثبت یا منفی طور پر کیا جا سکتا ہے ۔ ہمیں یسوع نے بتایا کہ غور سے سُنیں کہ کیا سُنتے ہیں ۔ اگر ہم بے اعتقادی، شک ،خوف اور ابلیس کے دوسرے جھوٹوں کو سُنتے اور اُنہیں جذب کر رہے ہیں تب جس انداز میں ہم خوف کا اطلاق اپنی زندگیوں پر کرتے ہیں تو دوسروں کی طرف سے بھی اسکا اطلاق اسی طرح کیا جائیگا۔

یہاں یسوع مسیح ہمیں کہہ رہا ہے کہ اُسکی اور اُسکے کلام کی سُنیں نہ کہ ابلیس کے جھوٹوں کی تا کہ ہمیں خُدا کا اطمینان حاصل ہو جائے ۔ایک بار پھر یسوع اشارہ کرتا ہے کہ ہمیں کیسے سُننا چاہیے:

''پس خبردار رہو کہ تُم کس طرح سُنتے ہو کیونکہ جس
کے پاس ہے اُسے دیا جائیگا اور جسکے پاس نہیں
ہے اُس سے وہ بھی لے لیا جائیگا جو اپنا سمجھتا ہے۔''
(لوقا ۸:۱۸)

اگر ہم دوسروں کی باتوں کو سُننے سے خوفزدہ ہو جاتے ہیں تب ہم اپنے لئے اسکا خمیازہ بھگتیں گے اور زندگی کی اچھی چیزوں سے محروم ہو جائینگے ۔تاہم اسکے برعکس اگر ہم مثبت طور پر سُنیں اور بولیں اور اُن لوگوں کیساتھ چلیں جو خُداوند سے محبت اور اُسکے کلام کی پیروی میں چلتے ہیں اور کلام خُدا کی اچھی تعلیم حاصل کریں تو ہمیں خُدا کی نعمتیں بخشی جاتی ہیں۔

(۳)۔ خوف کا ایک اور سبب جہالت:

کلامِ خدا کی کم علمی اور لاعلمی کے باعث خوف بکثرت بڑھتا جاتا ہے۔
ہوسیع کی کتاب میں بائبل کہتی ہے:

''میرے لوگ عدم معرفت سے ہلاک ہوئے۔ چونکہ تو نے
معرفت کو رد کیا اسی لئے میں بھی تُجھ کو رد کرونگا تا کہ تو میرے
حضور کاہن نہ ہو اور چونکہ تو اپنے خُدا کی شریعت کو بھول گیا ہے
اِسی لئے میں بھی تیری اولاد کو بھول جاؤنگا'' (ہوسیع ۴:۶)

میرا تجربہ ہے کہ کلامِ خُدا کے باقاعدہ مطالعہ اور اُس پر غور و فکر کرنے سے میرا ایمان ترقی کرتا ہے۔ ''پس ایمان سُننے سے پیدا ہوتا ہے اور سُننا مسیح کے کلام سے'' (رومیوں ۱۰:۱۷)۔ رُوحِ خُدا سے پیدا ہونے کے ۲۰ برس قبل پہلے خوف نے میری زندگی میں بڑا کردار ادا کیا تھا۔ اُسنے مُجھے بھٹکایا، اذیت بخشی، احساسِ جُرم میں مُبتلا کیا اور میری زندگی میں غیر ضروری اختلاف پیدا کیا۔ جب میں نئے سرے سے پیدا ہوا تو خُدا کا اطمینان میرے دل میں آیا۔ یہ وہ اطمینان ہے جس میں اُس وقت سے آج تک تبدیلی نہیں آئی۔ میری اَزدواجی زندگی میں شِفا وارد ہوئی، ہمارے بچے خُداوند کے قریب آئے اور میرا گھر انسان کے خوف کی بجائے خُدا کے اطمینان سے بھر گیا۔ جونہی اطمینان میری اور میری بیوی کی زندگی میں داخل ہوا تو ہم نے ایک دوسرے کے اور بچوں کے واسطے ایک نئی محبت کو محسوس کیا۔ کئی سالوں تک ابلیس نے ہماری اَزدواجی زندگی اور گھر کو برباد کرنے کی کوشش

کی اور رگ بھگ کامیاب ہو بھی گیا تھا۔ اگر چہ کہ میں بیس سالوں سے چرچ جا رہا تھا لیکن مُجھے نئی پیدائش کا تجربہ کبھی نہیں ہوا تھا اور نہ ہی میں نے اپنے آپکو پورے طور پر یسوع مسیح کے حوالے کیا تھا۔ بائبل میرے لئے مُسلسل بے معنی تھی۔ تاہم میں نئے سرے سے پیدا ہوا اور بائبل فوری ایک زندہ کتاب بن گئی اور میں نے اس میں خُدا کی سچائیوں کو تلاش کیا جسکے وسیلہ میں نے زندگی بسر کی ہے۔ یہ اُس خوف کے لئے جواب ثابت ہوا بصورتِ دیگر ابلیس میرے دل میں اسکو بو ہی دیتا۔ بُرائی کی پہلی تاثیر جس نے گراوٹ کے بعد آدم کو اپنے شکنجہ میں کیا خوف تھا۔ اسکے مطابق یہ (گناہ) تمام نسلِ انسانی میں پھیل گیا:

"اُس نے کہا کہ میں نے باغ میں تیری آواز
سُنی اور میں ڈرا کیونکہ میں ننگا تھا اور میں نے
اپنے آپ کو چھپایا" (پیدائش۳:۱۰)

جیسے ہی آدم خُدا کی رفاقت سے باہر گر گیا تو خوف نے اُس پر اپنے اختیار کی اَجارہ داری کو مُسلط کرتے ہوئے دُنیا کے سردار کی حیثیت سے حملہ کر دیا۔

(۴) ۔ خوف کا دوسرا ظہور دباؤ:

نیز خوف دباؤ کو لاتا ہے۔ "آدمی کا دل فکرمندی سے دب جاتا ہے لیکن اَچھی بات سے خوش ہوتا ہے" (اَمثال۱۲:۲۵)۔

بُہت سے لوگ طویل دباؤ سے دُکھ اُٹھاتے ہوئے یہ نہیں سمجھ پاتے کہ اَکثر اسکا

سب اُنکی زندگیوں میں خوف کے داخل ہو چکنے کیوجہ سے ہوا ہوتا ہے۔ بائبل اُداسی کی رُوح کی طرف اشارہ کرتی ہے جو بہتیروں کی رو سے دباؤ ہے: ''اُداسی کے بدلے ستائش کا خلعت بخشوں'' (یسعیاہ ۶۱:۳)۔ دباؤ سے رہائی کا جواب ستائش کرنے اور اپنی خیالاتی زندگی کو خُداوند پر مرکوز کرنے پر ملتا ہے۔ ہمیں اسے اپنے ذہن کے خود اور نجات کی اُمید کے طور پر پہن لینا چاہیے۔

''مگر ہم جو دن کے ہیں ایمان اور محبت کا بکتر
لگا کر اور نجات کی اُمید کا خود پہن کر ہوشیار رہیں''
(۱۔تھسلنیکیوں ۵:۸)

ہمارا ذہن اُمید پر اور ہمارا دل ایمان سے معمور ہونا چاہیے۔ اگر ہم اپنی زندگیوں میں خوف اور افسردگی کی پیروی کرینگے تب اکثر ہم دباؤ کے لئے دروازہ کھلا چھوڑ دیتے ہیں۔

(خوف کے اور پھل) دوسرے پھل رد کیا جانا، تشویش اور خُودکشی ہو سکتے ہیں۔ اکثر طبی حالتیں جیسا کہ السر خوف کا نتیجہ ہو سکتے ہیں۔

(ساتواں)

پریشانی: ایک شریکِ کار:

خوف کی رُوح

پریشانی ہلاک کرتی ہے۔ یہ خوف کیساتھ صف بہ صف کھڑی ہوتی اور زندگی کی خوشی کو چھین لیتی ہے۔ ڈین انج Dean Inge نے کہا کہ پریشانی مصیبت پر ادا کیا جانے والا ایک قرض ہے جسکی ادائیگی مقررہ مدت سے قبل اپنے آپ ہو جاتی ہے"(۱)۔ ہمیں جان لینے کی ضرورت ہے کہ خوف اور پریشانی گناہ ہیں۔

"مگر جو کوئی کسی چیز میں شُبہ رکھتا ہے اگر اُسکو کھائے
تو مُجرم ٹھہرتا ہے اس واسطے کہ وہ اعتقاد سے نہیں
کھاتا اور جو کُچھ اعتقاد سے نہیں وہ گناہ ہے"
(رومیوں ۱۴: ۲۳)

یسوع مسیح نے متی کی انجیل میں فکر کے بارے میں بیان کیا ہے۔ یہاں چھ موقعوں پر اُس نے فرمایا:

"افسوس تُم پر جو اَب سیر ہو کیونکہ بھوکے ہو گے۔
افسوس تُم پر جو اَب ہنستے ہو کیونکہ ماتم کرو گے اور

روؤ گے۔ افسوس تُم پر جب سب لوگ تمہیں بھلا
کہیں کیونکہ اُنکے باپ دادا جھوٹے نبیوں کیساتھ
بھی اَیسا ہی کیا کرتے تھے۔ لیکن میں تُم سُننے والوں
سے کہتا ہوں کہ اپنے دُشمنوں سے محبت رکھو۔ جو
تُم سے عداوت رکھیں اُنکا بھلا کرو۔ جو تُم پر لعنت
کریں اُنکے لئے برکت چاہو۔ جو تُمہاری بے عزتی
کریں اُنکے لئے دُعا کرو۔ جو تیرے ایک گال
پر طمانچہ مارے دوسرا بھی اُسکی طرف پھیر دے
اور جو تیرا چوغہ لے اُسکو کُرتہ لینے سے بھی منع نہ کر۔
جو کوئی تُجھ سے مانگے اُسے دے اور جو تیرا مال لے
لے اُس سے طلب نہ کر۔ اور جیسا تُم چاہتے ہو کہ
لوگ تُمہارے ساتھ کریں تُم بھی اُنکے ساتھ ویسا ہی
کرو۔ اگر تُم اپنے محبت رکھنے والوں ہی سے محبت
رکھو تو تُمہارا کیا احسان ہے؟ کیونکہ گنہگار بھی اپنے
محبت رکھنے والوں سے محبت رکھتے ہیں۔ اور اگر
تُم اُنہی کا بھلا کرو جو تُمہارا بھلا کریں تو تُمہارا کیا
احسان ہے؟ گنہگار بھی گنہگاروں کو قرض دیتے
ہیں تا کہ پورا وصول کر لیں"۔

(لوقا ۶: ۲۵۔۳۴)

یسوع مسیح نے نام لیکر ہمیں فکر کا جواب دیا ہے کہ پہلے آسمان کی بادشاہی اور راستبازی کی تلاش کرو تو یہ سب چیزیں بھی تُم کو مل جائینگی ۔ہم سے فکر سے مُبرّا زندگی کا وعدہ نہیں کیا گیا ۔آزمائشیں ہمیشہ آتی رہینگی ۔

''میں نے تُم سے یہ باتیں اِسلئے کہیں کہ تُم مُجھ میں اطمینان پاؤ ۔دُنیا میں مُصیبت اُٹھاتے ہو لیکن خاطر جمع رکھو میں دُنیا پر غالب آیا ہوں'' (یوحنا ۱۶:۳۳) ۔

جیسا کہ پولُس رسول نے منادی کی:

> ''اور شاگردوں کے دِلوں کو مضبوط کرتے اور یہ نصیحت دیتے تھے کہ ایمان پر قائم رہو اور کہتے تھے ضرور ہے کہ ہم بہُت مُصیبتیں سہہ کر خُدا کی بادشاہی میں داخل ہوں'' ۔
>
> (اعمال ۱۴:۲۲)

تاہم مسیحی اور غیر مسیحی کی مصیبت کے درمیان ایک بڑی خلیج حائل ہے ۔''اگر کوئی شریر کا پیچھا نہ کرے تو بھی وہ بھاگتا ہے لیکن صادق شیر ببر کی مانند دلیر ہے'' (اَمثال ۲۸:۱) ۔ہم جو یسوع مسیح میں ایمان رکھتے ہیں کے پاس مصیبتوں کے اَدوار میں رہائی کے واسطے خُداوند کا نام لینے اور اُسکے فضل کے تخت کے پاس آنے کا اِستحقاق ہے ۔یہ ایک محاورا میں کہا جاتا ہے کہ

''وہ جو فکر میں زندگی بسر کرتے ہیں جلد بازی میں موت کو دعوت دیتے ہیں'' ۔

خوف اور فکر ،حد سے زیادہ کھانا ،تشویش اور دباؤ کو لاتی ہے ۔کثیر لوگوں کا وزن

اسلئے زیادہ ہو جاتا ہے کیونکہ وہ خوف میں زندگی بسر کرنا سیکھ جاتے ہیں تب وہ خوف یا فکر پر غالب آنے کے لئے خوراک یا نشہ آور چیزوں کا سہارا لیتے ہیں۔ اکثر خوف اور فکر کے ماتحت آنے کے بعد لوگ دباؤ کی حالت میں آجاتے ہیں۔ ڈاکٹر چارلس ماؤ کا کہنا ہے "میں نے کبھی کسی کو کام کی زیادتی کی وجہ سے مرتے ہوئے نہیں دیکھا بلکہ بہت سوں کو جانتا ہوں جو پریشانی اور فکر سے مر گئے"۔(۲)

Jeanni Mills نے اپنی کتاب "Six Years with God" "خدا کیساتھ چھ سال" میں بتایا کہ کیسے بدنامِ زمانہ شخص Jim Jones جم جونز نے اپنے پیروکاروں کو ۱۹۷۵ء میں تھوڑی سی شراب پینے کو کہا۔ اور اُنکے شراب پینے کے بعد اُنہیں بتایا کہ اِس میں cyanide زہر کے قطرے ملائے ہوئے تھے اور اُنکے پاس زندہ رہنے کے لئے صرف پینتالیس منٹ بچے ہیں۔ ایک لڑکی عمارت میں تیزی سے بھاگ نکلی اور اُس کے پیچھے ایک بندوق کی گولی ہوا میں چلائی گئی۔ وہ گرتی ہوئی دکھائی دی۔ پینتالیس منٹ بعد جونز کھڑا ہوا اور کہنے لگا شراب میں درحقیقت کوئی زہر نہیں تھا اور لڑکی پر گولی ہوا میں چلائی گئی تھی۔

اِس طریقے سے اُس نے اپنے پیروکاروں کے دلوں سے خوف کو نکال ڈالا۔ اِس سے تین سال قبل اُس نے اپنے پیروکاروں کو Guyana میں ہلاک کر دیا تھا لیکن یہ واقع یہ ظاہر کرنے کے لئے تھا کہ خوف پر کنٹرول کیونکر کیا جا سکتا ہے۔(۳)

پاسٹر گیری گرین Gary Greenwald والڈ کیلیفورنیا ایگل نیسٹ Eagle's Nest کے پاسٹر نے اپنی خوف پر اپنی نہایت عمدہ ٹیپ پر ایک مثال کے ذریعے بتایا کہ ایک شوہر نے ڈاکٹر کو اپنی بیمار بیوی کو دیکھنے کے لئے بُلایا۔ ڈاکٹر بیڈروم میں چلا گیا اور پھر

باہر نکلا اور چھینی مانگی ۔شوہر یہ ماجرا دیکھ کر بُہت پریشان ہوا لیکن جلد ہی اُسے چھینی مل گئی اور اُس نے چھینی اُسے دے دی۔ ڈاکٹر بیڈروم میں چلا گیا اور تھوڑے ہی عرصہ میں باہر آ گیا اور ایک لمبی چھری کا مطالبہ کرنے لگا۔شوہر بُہت پریشان ہوا لیکن کوئی سوال پوچھے بغیر ڈاکٹر کو چھری بھی دے دی۔ ڈاکٹر کمرے میں واپس چلا گیا لیکن بعد میں باہر آ گیا اور ہتھوڑے کی پیشکش کی ۔

اَب تو شوہر نہایت ہی تشویش کا شکار ہو گیا لیکن ڈاکٹر پر بھروسہ قائم رکھتے ہوئے اُسنے ہتھوڑا بھی دے دیا۔ڈاکٹر کمرے میں واپس چلا گیا پھر تھوڑی دیر کے بعد باہر نکل آیا اور لوہا کاٹنے کا آرا مانگا۔اَب کی بار شوہر ڈاکٹر پر پیچھے سے چلایا کہ تُمہیں آرا کس لئے چاہیے ہے؟ اُسکے خیال میں تھا ڈاکٹر ہتھوڑا مارنے، آرے کو استعمال کرنے ،چُھری اور ہر چیز کے ذریعے اُسکی بیوی کو کاٹ رہا ہے ۔اُسکے جواب نے شوہر کو پوری طرح جھنجھوڑ دیا۔ جیسے ہی شوہر نے ڈاکٹر سے مطالبہ کیا کہ اُسے اِن تمام چیزوں خصوصاً آرے کی ضرورت کیوں پڑی ہے تو ڈاکٹر نے جواباً بتایا کہ میں اپنے بریف کیس کو کھولنے کی کوشش کر رہا ہوں! یہ کہانی ظاہر کرتی ہے کہ ہمارے ذہنوں میں خوف کے داخل ہونے اور اُسے قابو میں کر لینے کے بعد کیسے ہمارے تصورات میں فتور آ سکتا ہے ۔

(آٹھواں)

خوف کے داخلی راستے

(۱)۔خُدا سے جُدائی:

جیسے آدم نے اپنے آپکو گُناہ کے وسیلے خوف کی رُوح کے تابع کر دیا اور نتیجتاً خُدا سے جُدا ہو گیا لہذا اسی طرح ہمیں باخبر ہونا چاہیے کہ ہمارا گناہ ہمیں خُدا سے جُدا کر دیتا ہے۔

"دیکھو خُداوند کا ہاتھ چھوٹا نہیں ہو گیا کہ بچا نہ سکے
اور اُسکا کان بھاری نہیں کہ سُن نہ سکے۔ بلکہ تمہاری
بدکرداری نے تُمہارے اور تُمہارے خُدا کے درمیان
جُدائی کر دی ہے اور تُمہارے گُناہوں نے اُسے تُم سے
رُوپوش کیا ایسا کہ وہ نہیں سُنتا" (یسعیاہ ۵۹:۱۔۲)۔

(۲)۔صدمہ یا حادثہ:

یہ خوف کے آنے کا بڑا داخلی راستہ ہے۔ جب ہم صدمے یا حادثے سے دوچار ہوتے ہیں تو اکثر خوف کی رُوح داخل ہو جاتی ہے۔ حال ہی میں جب میں ایک خاتون کیساتھ دُعا کر رہا تھا جسکا باپ ۴۲ سال کی عُمر میں فوت ہو گیا تھا۔ میں نے اُس عورت کیساتھ دُعا کی تو خُداوند نے مجھے خالی مقام کیساتھ تنگ پُل کی رُویا دکھائی۔

رُویا میں وہ عورت ایک خالی جگہ میں چل پھر رہی ہے اور اَچانک پُل ٹوٹ جاتا ہے اور وہ پُل کے ٹوٹے ہوئے حصے پر لٹکی ہوئی ہے جو سنسان مقام کی طرف گرتا جارہا ہے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ وہ اپنے باپ کی وفات کے بعد کیا محسوس کرتی تھی۔ اُسکی بنیادیں مضبوط نہیں تھیں جسکے نتیجے میں وہ خوف کی جانب سے اَذیت میں مُبتلا ہورہی تھی جو بیماری کا موجب بنا۔ جیسے خُداوند کے وسیلے سے اس یاد سے شفا اور خوف کی رُوح سے مخلصی پالی گئی تب اُسنے حقیقی طور پر شفا پائی۔ خوف کی ایک اور مثال صدمہ یا حادثہ کے ذریعے کافی عرصہ بعد لوگوں کو مرتے ہوئے دیکھنا بھی ہے۔ ممکن ہے کہ جسکی ہم دیکھ بھال کررہے ہیں وہ قریبی عزیز کینسر سے مرنے والا ہے۔ کثیر لوگ جنکے لئے میں نے دُعا کی تھی نے اپنے بیمار عزیزوں کی دیکھ بھال کی اور بعد میں جب وہ عزیز مر گیا تو اُسی بیماری نے اُنہیں بھی آ دبوچ لیا۔ کیونکہ کینسر یا کسی بیماری کے خوف کیوجہ سے وہ اَز خود بھی اُسی بیماری کی زد میں آ گئے۔ دوسری مثال یہ ہے کہ جب لوگ ایک کُھلے ہوئے کفن کو دیکھتے ہیں۔ کوئی بچہ مرے ہوئے عزیز کے کفن پر اس طور سے نظر کرنے سے متاثر ہوسکتا ہے اور خوف اُن میں داخل ہو سکتا ہے۔

جب بچے اپنے والدین سے پیدا نہیں ہوئے ہوتے اور لے پالک ہوتے ہیں تو اُس مرحلہ کے وقت بھی خوف کی رُوح داخل ہوسکتی ہے۔ حتیٰ کہ اگرچہ لے پالک لینے والے والدین بچے سے محبت کرتے ہیں اکثر ماں اور بچے کے درمیان صدمہ کے نتیجہ میں خوف حملہ آور ہوسکتا اور شخص کی ساری زندگی میں جاری رہتا ہے جبتک کہ اُسے نکالا نہ جائے۔

حادثات خوف کی رُوح کے داخل ہونے کی اولین وجہ ہیں ۔اثر انداز ہونے والے لمحے پر خوف اور صدمے کے رُوح شخص پر حملہ کر سکتی ہے ۔ میں نے کئی لوگوں کے لئے دُعا کی جو حادثات کے بعد ریڑھ کی ہڈی یا کمر کی دردوں سے دُکھ اُٹھاتے رہے ہیں ۔ میں نے جونہی خوف اور صدمے کی رُوح کو نکلنے کا حکم دیا اور اپنے ہاتھ اُس متاثرہ جگہ پر رکھے تو اُنہوں نے شفا پا لی۔

(۳)۔ گناہ:

خوف ہمارے گناہ کے ذریعے بھی داخل ہو سکتا ہے ۔گناہ اَحساس جُرم لاتا ہے اور جب گناہ کی تلافی اُس احساس جُرم سے نہیں کی جاتی تو وہ اسکے ساتھ خوف بھی لے آتا ہے ۔ ایک بار پھر پُر اسرار باتوں میں اپنے ایما یا اپنے آباؤ اَجداد کی ایما پر شمولیت کرنے سے خوف خاندانی وارثت میں داخل ہو جاتا ہے ۔بُت پرستی کا گناہ، جو کہ حقیقی خُدا کی بجائے دوسرے دیوتاؤں کو ماننا ہے، خوف کے لئے اَولین داخلی راستہ بنتا جاتا ہے۔

(۴)۔ پیدائشی خوف:

خوف ہمارے اَندر رحم میں بھی داخل ہو سکتا ہے ۔اگر والدین اپنی زندگی میں بڑے خوف کا شکار رہے ہیں تو خوف کی رُوح باپ سے ماں یا دونوں سے بچے کے رحم میں تشکیل پانے یا اُسکی پیدائش کے وقت داخل ہونے اَمکان ہے ۔نیز مثال کے طور پر ماں بچے کی پیدائش سے پہلے کسی حالت میں مُبتلا ہونے کی وجہ سے خوف یا صدمہ سے دوچار ہوتی ہے تب اُسکی ستانے والی خوف کو رُوح اُس کے بچے میں بھی داخل ہو جاتی ہے ۔

پاک صحائف ہمیں بار بار بتاتے ہیں کہ ایک نسل کے گناہ چار نسلوں تک دُہرائے جاسکتے ہیں جبتک اُن سے حقیقی توبہ نہ کی جائے۔لہذا سابقہ نسلوں کی رُوحانی قوتیں بچے میں رحم کے وقت داخل ہوسکتی ہیں جبتک اُنہیں یسوع مسیح کے خون کی قُدرت اور والدین کی حقیقی توبہ سے کاٹ ڈالا نہ جائے۔

(۶)۔مُردہ بدنوں کو چھونا:

اگر مُردہ شخص کے اندر خوف رُوحیں تھیں تب وہ رُوحیں نئے گھر کی تلاش کرتی ہیں۔ حملے کے لئے غمزدہ بیوی یا شوہر یا نزدیکی رشتے دار سے زیادہ موزوں کون ہوسکتا ہے؟ جونہی ہم دُکھ کے موقع پر مُردہ بدن کو چھوتے یا چومتے ہیں تو رُوح ہم پر حملہ کرسکتی ہے۔ اسی وجہ سے ہمیں مردہ بدنوں کو چھونے سے پہلے یسوع مسیح کے خون کو پکارنے اور یہ جاننے کی ضرورت ہے کہ یسوع مسیح کیساتھ کہاں کھڑے ہوں۔ عہدِ عتیق میں ہمیں بتایا جاتا ہے لوگ مُردہ بدن کو چھونے کے بعد سات دِنوں تک ناپاک رہتے تھے اور اُنہیں پاک صاف ہونے کیلئے خصوصی طریقوں سے گذرنا پڑتا تھا۔خُدا اِس بات سے باخبر تھا کہ رُوحانی قوتیں مُردہ بدنوں کو چھونے والوں پر حملہ آور ہوسکتی ہیں۔ میں بُہت سے مُردہ خانوں میں کام کرنے والوں اور نرسوں کی ان رُوحوں سے خلاصی کے لئے دُعا کرچُکا ہوں جواُن پر حملہ آور ہوئیں کیونکہ اُنکا کام مُردہ جسموں کیساتھ جُڑا ہوا تھا۔

(۶)۔ رد کرنا:

رد کرنا اور رد کیے جانے کا خوف دہشت کے داخل ہونے کی ابتدائی وجوہات میں سے ہیں ۔ میں ایک واقعہ کو جانتا ہوں جب اُستاد نے بچوں کو اپنے آپکو صحیح پیش نہ کرنے پر سزا دی۔ اُن بچوں کی عُمر لگ بھگ نو سال تھی اور جونہی اُستاد نے بچوں کا مذاق اُڑایا اور انُہیں سزا دی تو بیس میں سے آٹھ بچوں نے ہکلانا شروع کر دیا اور بعض کیساتھ یہ دُکھ بالغ ہونے تک رہا۔ میں نے تھوڑی دیر بعد ایک ایسی خاتون کے لئے دُعا کی جسے پتے کا بڑا مسلہ تھا۔ چھ سال کی عُمر میں اُسکے اُستاد نے اُسے حاجت خانے کو جانے نہ دیا تو اُس نے اپنے کپڑے گیلے کر لئے۔ جسکے نتیجے میں اُسے پتے کے مسائل لاحق ہونے لگے اور شفا کا واحد حل یہی تھا کہ ہم تیس سال قبل اُس میں داخل ہونے والی خوف کی رُوح کو باہر نکالتے ۔

(۷)۔ اَزدواجی توڑ پھوڑ:

غُصہ، رد کیے جانے نیز شادیاں ٹوٹنے کے وقت جب خوف داخل ہوتا ہے، تو بچوں پر تکلیف دہ اثرات پڑ سکتے ہیں ۔حالیہ سروے میں چودہ برس کے بچوں سے پوچھا گیا کہ انُہیں سب سے زیادہ کس بات سے ڈر لگتا ہے۔ تب اکثریت نے جواب دیا کہ انُہیں والدین کی طرف سے برباد کیے جانے کا خوف ہے ۔اَزدواجی توڑ پھوڑ کے بچوں پر بڑے تکلیف دہ اثرات پڑ سکتے ہیں اس سبب سے کہ خوف اُن پر تمام تر زندگی غالب رہتا ہے۔

(۸)۔ ایزبل کی رُوح:

☆بُت پرستی۔

''میرے حضور تو غیر معبودوں کو نہ ماننا۔تو اپنے لئے کوئی تراشی ہوئی
مورت نہ بنانا۔نہ کسی چیز کی صورت بنانا جواُوپر آسمان میں یا نیچے
زمین پر یا زمین کے نیچے پانی میں ہے۔''(خروج ۲۰۔۳۔۴)

خُدا کے ان احکامات کی فرمانبرداری میں ناکامی بُت پرستی اور ایزبل کی رُوح کو داخل ہونے کی اجازت بخشتی ہے۔

☆ایزبل:

پاک صحائف اِشارہ کرتے ہیں کہ ایزبل بیک وقت شخصیت اوررُوح ہے۔یہ بامعنی ہے کہ جن اشخاص کی طرف بحثیت ایزبل اشارہ کیا گیا ہےوہ ایزبل کی رُوح جیسی خصوصیات رکھتے ہیں۔مثال کے طور پر، جیسا کہ شاہِ اَحب کی بیوی نے بادشاہ کی حوصلہ اَفزائی کی کہ وہ بعل کی خدمت اور پرستش کرے،بعل کے مندر میں بعل کے لئے مذبح بنائے اور خُداوند کی نظر میں بدی کرے۔

''اور عُمری کے بیٹے اَخی اَب نے جتنے اُس سے پہلے ہوئے تھے اُن سبھوں
سے زیادہ خُداوند کی نظر میں بدی کی۔اور گویا نباط کے بیٹے یربعام کے
گناہوں کی روش اختیار کرنا اُسکے لئے ایک ہلکی سی بات تھی۔سواُس نے

صیدانیوں کے بادشاہ اتبعل کی بیٹی ایزبل سے بیاہ کیا اور جا کر بعل کی پرستش کرنے اور اُسے سجدہ کرنے لگا۔ اور بعل کے مندر میں جسے اُس نے سامریہ میں بنوایا تھا بعل کے لئے ایک مذبح تیار کیا۔ اور اخی اب نے اسرائیل کے سب بادشاہوں سے زیادہ جو اُس سے پہلے ہوئے تھے خُداوند اسرائیل کے خُدا کو غصہ دلانے کے کام کئے'' (۱۔سلاطین ۱۶: ۳۰۔۳۳)۔

'' کیونکہ اخی اب کی مانند کوئی نہیں ہوا تھا جس نے خُداوند کے حضور بدی کرنے کے لئے اپنے آپ کو بیچ ڈالا اور جسے اُس کی بیوی ایزبل اُبھارا کرتی تھی'' (۱۔سلاطین ۲۱: ۲۵)۔

وہ اسرائیل میں بُت پرستی کے نفاذ کے لئے مدد کرتی تھی۔ مکاشفہ ۲: ۲۰۔۲۳ میں ہم اسے تھواتھیرہ کی کلیسیاء میں ایک عورت کے روپ میں دیکھتے ہیں جو لوگوں کی جنسی حرامکاری اور بتوں کی قربانیاں کھانے کیلئے حوصلہ افزائی کر رہی ہے۔ یسعیاہ ۴۷ میں ہم اسے مملکتوں کی ملکہ اور خاتون کے طور پر دیکھتے ہیں۔ بابل کے پیچھے ایک رُوح کارفرما ہے جو کہتی ہے ''مجھے کوئی نہیں دیکھتا'' (یسعیاہ ۴۷: ۱۰)۔ حقیقی خُدا کی جگہ دوسرے دیوتاؤں کو رکھنے کی طرح ایزبل کی رُوح بھی بُت پرستی کرنے والی قوموں اور لوگوں کو نقصان پہنچا سکتی ہے۔ یہ دیوتا ہمارے گھر، گاڑی، فُٹ بال کی ٹیم کا کھلاڑی یا بت بھی ہو سکتے ہیں۔

ہر چیز جو خُداوند اور مُنجّی یسوع مسیح کی جگہ لے لیتی ہے ہماری زندگیوں کا جھوٹا خُدا ہے۔

ایزبل کے معنی ماں، بیٹے کے مذہب کے ہیں اور بُت پرستانہ مذہب میں یہ کنواری مریم اور یسوع کی نقل ہے۔ بالکل جیسے خُدا ہمیں عورت کی نسل سے نجات بخشتا ہے (پیدائش ۱۵:۳) اسی طرح شیطان ایزبل اور اُسکے بچے کے ذریعے نقلی نجات کا مہیا کرنے والا ہے۔ بچپن میں جب متواتر صدمہ یا دھوکا دہی اور دوسروں کی جانب سے بچے پر سختی کی جاتی ہے مثلاً: ایذا رسانی، مارنا یا کوئی غیر دیندارانہ فعل میں ایزبل کا بچہ فرد میں داخل ہو جاتا ہے۔ یہ جھوٹی شخصیت ہے جو اپنے ہمراہ خوف لے کر آتی ہے۔ جب ہم ایزبل کی روح اور اُسکے بچے کی رُوح کو نکالتے ہیں تب ہم بڑے پیمانے پر خوف سے رہائی پا لیتے ہیں۔

(۹)۔ اپنی خیالاتی زندگی کو کنٹرول کرنے میں ناکامی:

اکثر ہم اپنی خیالاتی زندگی کو تنزلی کی طرف مائل رکھتے ہیں۔ بائبل تقاضا کرتی ہے کہ ہم اپنے خیالات کو یسوع مسیح کے پاس لا کر اُسکا فرمانبردار بنا دیں۔ ہمیں یقین ہونا چاہیے کہ ہم ہمیشہ اپنی خیالاتی زندگی میں یسوع کو اوّلین مقام دیتے ہیں اور تب ہی ہر چیز کا توازن قائم رہتا ہے۔

> ''اسلئے کہ ہماری لڑائی کے ہتھیار جسمانی نہیں بلکہ خُدا کے نزدیک قلعوں کو ڈھا دینے کے قابل ہیں۔ چنانچہ ہم تصورات اور ہر ایک اُونچی چیز کو جو خُدا کی پہچان کے برخلاف سر اُٹھائے ہوئے ہے ڈھا دیتے ہیں اور ہر ایک خیال کو قید کر کے مسیح کا فرمانبردار بنا دیتے ہیں۔'' (۲۔ کرنتھیوں ۱۰:۴۔۵)۔

یسوع مسیح کو اپنی زندگیوں میں اولین مقام دینے میں ناکامی کا مطلب یہ ہے کہ ہم اپنے آپ کو نجات کی ابدی اُمید سے محروم کر دیتے ہیں۔ہم اپنے اَذہان کو یسوع مسیح میں مضبوط ایمان کی مضبوط کرنے کی بجائے بھٹکنے کی اجازت دے دیتے ہیں خواہ کُچھ بھی کیوں نہ ہو جائے۔

(۱۰)۔خُدا پر بھروسہ کرنے کی ناکامی:

کیونکہ لاتعداد لوگ خُدا کے رُوح کے وسیلہ نئے سرے سے پیدا نہیں ہوئے اور یسوع مسیح کیساتھ شخصی تعلق نہیں رکھتے اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ خُداامیں اپنے ایمان کو قائم رکھنے کے لائق نہیں ہیں۔نیز ہم جونہی خُداوند یسوع کے پاس ایک چھوٹے بچے کی مانند آتے ہوئے روح پاک کو قبول کرتے اور پانی کے بپتسمہ کی برکت پاتے ہیں تاکہ ہم اپنی زندگیوں میں خُدا کی محبت اور اُسکی قُدرت کو جان سکیں۔تب بائبل مقدس اَچانک ہمارے لئے زندہ کتاب بن جاتی ہے اور ہم خُداامیں مضبوطی سے اپنے ایمان کو قائم رکھنے کے لائق ہو جاتے ہیں۔حقیقی توبہ کے بغیر جو کہ ماضی کی گناہ آلودہ راہوں کی طرف سے خُدا کی جانب مُڑے بغیر حقیقی ایمان قائم نہیں ہو سکتا ہے۔

(۱۱)۔مذہبی اَرواح:

شیطان مذہب سے محبت رکھتا ہے۔ہم بعض اوقات کسی خاص کلیسیائی حالات میں پھنس جاتے ہیں جو غیر دیندارانہ قسم کے خوف کا پرچار کرتا ہے۔خُدا کا حقیقی خوف بھی ہے جو ہمارے پاس ہونا چاہیے جیسا کہ بُرائی سے عداوت رکھنا۔ہمیں خُدا کے لئے محبت اور تعظیم کرنے کے بارے میں سیکھنا اور اُسکی ذات کا دیندارانہ خوف رکھنا چاہیے ہے۔یہ جسمانی خوف کی ضد ہے۔

بائبل مقدس اُن برکات سے بھری پڑی ہے جنکی بارش اُسوقت شروع ہوتی ہے جب ہم خُدا کا حقیقی خوف رکھنا شروع کر دیتے ہیں ۔تاہم بدقسمتی سے بعض کلیسیاؤں میں ایک مذہبی قسم کا خوف پیدا ہو جاتا ہے۔ جو لوگ خُدا کے حقیقی خوف کی بجائے چرچ کا اور چرچ کو کنٹرول کرنے والوں کے خوف کو بٹھا لیتے ہیں ۔بعض اوقات چرچ کے لیڈر لوگوں کا استحصال کرتے ہیں تا کہ اُنکو کلیسیائی اختیار کے اندر رکھ سکیں ۔وہ لوگوں کی زندگیوں میں خوف کو داخل کرتے ہیں ۔بچپن میں میری پرورش ایسی کلیسیاء میں ہوئی جو یہ تعلیم دیتی تھی کہ تمام کلیسیائیں غلط ہیں اور اگر میں نے یہ کلیسیاء چھوڑی تو میں ہلاکت میں پڑ جاؤنگا۔ میں نے غور کیا کہ بہت سے لوگ جنہوں نے چرچ کو چھوڑا حقیقت میں نہ صرف اپنے ایمان سے محروم ہوئے بلکہ پھر کبھی چرچ جا ہی نہ سکے۔

یہ باتیں اُن کے باطن میں انتہائی گہرے طور پر نقش ہو گئیں کہ اُن کے نزدیک کوئی چرچ بھی اس معیار پر کا نہیں تھا کہ وہ اپنی کھوئی ہوئی حالت سے نجات کی طرف بحال ہو سکتے ہیں ۔ یہاں اُس لعنت کی تکمیل ہو جاتی ہے جسکا چرچ میں اُن پر اطلاق کیا جا چکا ہوتا ہے۔

ہمیں اپنی زندگیوں میں اُس قسم کے خوف کو رکھنے کی چنداں ضرورت نہیں ہے۔ خُدا کی کامل محبت ہر قسم کے خوف سے آزاد کر دیتی ہے اور جونہی محبت میں ہم سے ہمدردی کی جاتی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ خادم ہم سے محبت سے پیش آتا ہے تو خوف غائب ہو جاتا ہے۔

(۱۲)۔ کلام خدا میں بھروسہ نہ رکھنا:

میں پہلے سے اس طرف اشارہ کر چکا ہوں کہ حقیقی توبہ کے بغیر حقیقی ایمان قائم نہیں ہو سکتا۔ جبتک ہم تمام گناہ سے نہ مڑیں اور اُس گناہ کو پھر نہ کرنے کا ارادہ نہ کرلیں اور جبتک ہم خداوند یسوع مسیح کو اپنی زندگیوں کا شخصی نجات دہندہ نہ مانیں ہم کلام خدا پر پورے طور پر بھروسہ نہیں رکھ سکتے ہیں۔ اسلئے یسوع مسیح کے وسیلے سے خدا سے اپنی زندگیوں کی کامل فرمانبرداری کا وعدہ کرنا ناگزیر بات ہے یعنی اگر ہم حقیقی معنوں میں کلام خدا کے بھروسے میں داخل ہونا چاہتے ہیں۔ جونہی ہم اُسکے کلام پر بھروسہ رکھتے ہیں تو ہم اُس میں بےشمار وعدوں کو پاتے ہیں تب خوف دور ہو جاتا ہے۔

(۱۳)۔ خدا کی کامل محبت کو اپنے لئے جاننے میں ناکام ہو جانا:

ہم اُسی صورت میں اپنے لئے خدا کی محبت کو جان سکتے ہیں یعنی جب ہم اُسکی تابعداری کرتے ہیں۔ بعض لوگ خدا کی فرمانبرداری کرنے میں محض اسلئے بھی ناکام ہو جاتے ہیں کیونکہ وہ اپنے والدین اور دوسرے لوگوں کو معاف کرنے میں ناکام ہو جاتے ہیں۔ کچھ لوگوں کے لئے اپنے والدین کو معاف کرنا بڑا مشکل لگتا ہے۔ جی ہاں! جبتک ہم رُوح خدا سے معمور نہیں ہو جاتے تب تک اپنے والدین یا دوسرے لوگوں کو معاف کرنا بڑا مشکل ہوتا ہے۔ تب خدا ہمیں ایسی محبت بخشتا ہے کہ ہم معاف کرنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ خدا کے نزدیک کوئی بات مشکل نہیں ہے (لوقا ۱:۳۷)۔

بائبل بتاتی ہے کہ اگر ہم اپنے والدین کی عزت کریں تو ہمارا بھی بھلا ہو گا اور زمین پر ہماری عُمر دراز ہوگی۔ ''اے فرزندو! خُداوند میں اپنے ماں باپ کے فرمانبردار رہو کیونکہ یہ واجب ہے۔ اپنے باپ کی اور اپنی ماں کی عزت کر۔ یہ پہلا حکم ہے جسکے ساتھ وعدہ بھی ہے)۔ تاکہ تیرا بھلا ہو اور تیری عُمر زمین پر دراز ہو'' (افسیوں ۶: ۲۔۳)۔

اگر ہم اپنے ماں باپ کی عزت اور اُنہیں معاف کرنے میں ناکام ہو جاتے ہیں تو اُنکے گناہ ہم اور ہماری اولاد پر آجاتے ہیں۔ ہم اِسی لئے اپنے والدین کی عزت کرتے اور اُنہیں معاف کرتے ہیں تاکہ ہم یسوع مسیح کے وسیلہ سے ماضی کی لعنتوں سے آزاد ہو سکیں بالخصوص شریعت کی لعنت سے۔

''مسیح جو ہمارے لئے لعنتی بنا اُس نے ہمیں
مول لیکر شریعت کی لعنت سے چھڑایا
کیونکہ لکھا ہے کہ جو کوئی لکڑی پر لٹکایا گیا
وہ لعنتی ہے'' (گلتیوں ۳: ۱۳)

''تاکہ مسیح یسوع میں ابرہام کی برکت غیر قوموں
تک بھی پہنچے اور ہم ایمان کے وسیلہ سے اُس رُوح
کو حاصل کریں جسکا وعدہ ہوا ہے''
(گلتیوں ۳: ۱۴)

(۱۴)۔ غلط باتوں کا نظارہ کرنا:

کئی لوگ تشدد پر مبنی فلموں یا غلط قسم کی کُتب پڑھنے کے سبب خوف کی رُوح کے ماتحت آجاتے ہیں۔ بعض اوقات غلط قسم کی موسیقی خوف کو متعارف کرواتی ہے۔ غلط قسم کی گیمز کھیلنے مثلاً Dungeons and Dragons بچھوؤں اور اژدہاوں کی گیمز بچوں کے ذہنوں میں تصوراتی خوف سرایت کر دیتی ہیں۔

(۱۵)۔ غلط باتوں کو سُننا:

''پس خبردار رہو کہ تُم کس طرح سُنتے ہو'' (لوقا ۸:۱۸)۔ بعض لوگوں پر اُن کے والدین یا قریبی عزیزوں یا شوہر یا بیوی کی طرف سے کی جانے والی لعنتوں کا اثر ہوتا ہے۔ مثلاً: تُم کبھی بھی اچھے نہیں ہو سکتے ہو۔ تُم کبھی یہ نہیں کر سکتے۔ تُم ناکام ہو۔ بعض لوگ اپنے اُوپر بھی لعنت کر دیتے ہیں۔ مثلاً: میں یہ کبھی نہیں کر سکتا۔ میں نا اُمید ہوں۔ ان باتوں کے نتیجہ میں خوف پیدا ہوتا ہے۔ ہماری زندگیوں پر الفاظ کا حقیقی اثر ہو سکتا ہے اور جبتک ہم یسوع مسیح کے نام میں ان لعنتوں سے دستبردار نہ ہوں ہم مسلسل خوف کے بندھن میں گرفتار رہتے ہیں۔

اگر ہم شیطان کی آواز کو سُنیں تو وہ ہمارے ذہنوں میں غلط خیالات ڈالنے میں مصروف ہو جاتا ہے۔ اگر ہم غلط باتوں پر گیان دھیان کریں تو وہ ہمارے ذہنوں میں غلط خیالات لاتا ہے جسکے نتیجے میں وہ خوف اور اذیت میں مبتلا کر دیتا ہے۔

(۱۶)۔ لالچ:

جیسا کہ جو چیزیں ہمارے پاس ہیں اُن کے ساتھ مطمئن ہونے میں ناکامی سے خوف پیدا ہوتا ہے۔ اگر ہم واقعی خُداوند سے مطمئن اور اُسکی فرمانبرداری کے متلاشی ہونا چاہتے ہیں تو خُداوند ہمارا مددگار ہوگا اور ہمیں خوف محسوس نہ ہوگا۔ ''زر کی دوستی سے خالی رہو اور جو تُمہارے پاس ہے اُسی پر قناعت کرو کیونکہ اُس نے خود فرمایا ہے کہ میں تُجھ سے ہرگز دستبردار نہ ہونگا اور کبھی تُجھے نہ چھوڑونگا۔ اِس واسطے ہم دلیری کیساتھ کہتے ہیں کہ خُداوند میرا مددگار ہے۔ میں خوف نہ کرونگا۔ اِنسان میرا کیا کریگا؟'' (عبرانیوں ۱۳: ۵۔۶)۔

میری گواہی یہ ہے کہ ابتدائی زندگی میں لالچ کے ذریعے میں لاتعداد غیر عقلمندانہ کاروباری معاملات میں پھنس گیا تھا جن سے آزاد ہونے میں کئی سال لگ گئے۔ لہذا اکثر ہوس و لالچ کے ذریعے ہم خُدا پر سے نظریں اُٹھا لیتے ہیں اور شریر کے قبضے میں پھنس جاتے ہیں کیونکہ وہ محض ہمیں قابو میں کرنے کا انتظار کر رہا ہوتا ہے۔ یہ اُسی وقت ممکن ہے کہ جب ہم اپنی زندگی کا مرکز یسوع مسیح کو بنالیں اور اُن چیزوں کیساتھ مطمئن رہیں اور جونہی ایسا کرتے ہیں تو ہم اِن چالوں سے بچ سکتے ہیں۔ میں نے کئی نوجوان کاروباری لوگوں کی شادی میں ناکامی اور لالچ کی وجہ سے اُنکے بچوں کی زندگیاں برباد ہوتے ہوئے خودکشی کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۷)۔ تھکاوٹ، کام کی زیادتی اور تناؤ:

جب ہم حد سے زیادہ تھک جاتے ہیں تب ہمارے تناؤ میں اضافہ ہونا شروع ہو جاتا ہے اور ہماری خیالاتی زندگی غیر متوازن ہو جاتی ہے۔ یہ وہ وقت ہوتا ہے جب بڑے بڑے خوف ہم پر حملہ آور ہو سکتے ہیں۔

(۱۸)۔<u>بیماری</u>:

بیماری خوف کے لئے ابتدائی داخلی راستہ بن سکتا ہے۔ جونہی ہم مسلسل تکلیف اور ڈیپریشن سے دُکھ اُٹھاتے ہیں تو خوف داخل ہو جاتا ہے۔

(نواں)

خوف کے لئے جوابات

(۱)۔ تصدیق کرلیں کہ آپ نئے سرے سے پیدا ہو چکے ہیں:

اُس سے مُرادیہ ہے کہ ہمیں ہر قسم کے گناہ سے مُڑنا اور دوبارہ نہ کرنے کا فیصلہ کرنا ہے۔

اِسے توبہ کہتے ہیں ۔ ہمیں خُدا کے حضور اپنے گناہوں کا اقرار کرنا چاہیے ۔ میری بیٹی ماریہ Maria اِس مضمون پر کتاب کو پڑھنے کے بعد نئے سرے سے پیدا ہوئی تھی ۔ وہ اپنے کمرے میں گئی اور اپنے گھٹنوں پر بیٹھ کر اپنے گناہوں سے توبہ کی اور یسوع مسیح سے کہا کہ وہ اُسکی زندگی میں آئے ۔

خُدا کی قُدرت نے کمرے کو معمور کردیا۔ وہ صرف ۱۶ سال کی تھی لیکن اُسکی دعاؤں نے اُسکے والدین اور ہمارے پورے خاندان کی زندگیوں کو بدل ڈالا ۔ ہمیں یقین ہونا چاہیے کہ ہم اپنی پوری زندگی یسوع مسیح کے تابع کردی ہے اور اپنے منہ سے اقرار اور دل میں ایمان لاچکے ہیں کہ خُدا نے اُسے مُردوں میں سے جلایا ہے۔

''کہ اگر تو اپنی زبان سے یسوع کے خُداوند ہونے
کا اقرار کرے اور اپنے دل سے ایمان لائے کہ خُدا
نے اُسے مُردوں میں سے جلایا تو نجات پائیگا۔''
(رومیوں ۱۰:۹)۔

(۲)۔ تصدیق کرلیں کہ آپ نے پانی کا بپتسمہ لیا ہے:

اگر آپ نے پانی کا بپتسمہ نہیں لیا تو یہ ضروری ہے کہ آپ پانی کا بپتسمہ ضرور لیں۔ جب ہمیں بپتسمہ دیا جاتا ہے تو ہم علامتی طور پر یسوع مسیح کے ساتھ دفن ہوتے ہیں جونہی ہم بپتسمہ کے پانی سے باہر آتے ہیں تو یہ اس بات کی علامت ہوتی ہے کہ یسوع کی قیامت اور زندگی ہم میں آ گئی ہے۔

''پس موت میں شامل ہونے کے بپتسمہ کے وسیلہ سے
ہم اُسکے ساتھ دفن ہوئے تا کہ جسطرح مسیح باپ کے
جلال کے وسیلہ سے مردوں میں سے جلایا گیا اُسی طرح
ہم بھی نئی زندگی میں چلیں''۔

(رومیوں ۶:۴)

(۳)۔ بپتسمہ کیساتھ رُوح اُلقدس اور زبانوں کی نعمتوں کی جستجو کریں:

یسوع مسیح نے اپنے رُوح اُلقدس پانے والے تمام شاگردوں کو بتایا کہ وہ اُس وقت تک یروشلیم میں ٹھہرے رہیں جبتک باپ کے وعدہ کو حاصل نہ کرلیں۔ (یوحنا ۲۰:۲۲)۔

''اور دیکھو جسکا میرے باپ نے وعدہ کیا ہے
کہ میں اُس کو تُم پر نازل کرونگا لیکن جب تک

عالم بالا سے تُم کو قوت کا لباس نہ ملے اس شہر
میں ٹھہرے رہو"
(لوقا ۲۴:۴۹)

اُس نے اُنہیں بتایا کہ گواہی دینے کے لئے قوت کو حاصل کرینگے۔

"لیکن جب رُوح اُلقدس تُم پر نازل ہوگا تو
تُم قوت پاؤ گے اور یروشلیم اور تمام یہودیہ اور
سامریہ میں بلکہ زمین کی انتہا تک میرے گواہ ہو گے"
(اعمال ۱:۸)۔

یسوع مسیح کے آسمان پر اُٹھائے جانے کے دس دن بعد رُوح اُلقدس پینتکوست کے دن ۱۲۰ کی جماعت پر نازل ہوا اور وہ تمام رُوح اُلقدس سے بھر گئے اور غیر زبانیں بولنے لگے جسطرح رُوح نے اُنہیں بولنے کی طاقت بخشی۔
"اور وہ سب رُوح اُلقدس سے بھر گئے اور غیر زبانیں بولنے لگے جس طرح رُوح نے اُنہیں بولنے کی طاقت بخشی (اعمال ۲:۴)۔ یہ اسلئے ہوا کیونکہ یسوع مسیح اُسوقت خُدا کے دہنے ہاتھ بیٹھا ہوا تھا اور باپ سے رُوح اُلقدس کے وعدہ کو حاصل کر کے اُسے نازل کیا جسے دیکھا اور سُنا جا سکتا تھا۔

''پس خُدا کے دہنے ہاتھ سے سربلند ہوکر اور باپ
سے وہ رُوح اُلقدس حاصل کر کے جس کا وعدہ
کیا گیا تھا اُس نے یہ نازل کیا جو تُم دیکھتے اور
سُنتے ہو'' (اعمال ۲:۳۳)

یہ تجربہ آجکل کے حالات کے لئے ناگزیر ہے۔ اسے ہر حال میں ہونا چاہیے اگر ہم خصوصاً خوف پر غالب آنا چاہتے ہیں۔

(۴)۔ <u>خوف کو ایک گناہ جانیئے:</u>

''مگر جو کوئی کسی چیز میں شُبہ رکھتا ہے اگر اُس کو کھائے تو مُجرم ٹھہرتا ہے اس واسطے کہ وہ اعتقاد سے نہیں کھاتا اور جو کُچھ اعتقاد سے نہیں وہ گناہ ہے'' (رومیوں ۱۴:۲۳)۔ ہمیں ہر حال میں یہ جاننا ہے کہ وہ خوف جو دیندارانہ نہیں گناہ ہے۔ ہمیں ہر حال میں اس سے توبہ کرنی چاہیے۔

(۵)۔ <u>اپنی زندگیوں میں خوف اور ہر دوسرے گناہ کا اقرار اور اُس سے توبہ کریں:</u>

''کیونکہ خُدا نے ہمیں دہشت کی رُوح نہیں بلکہ
قُدرت اور مُحبت اور تربیت کی رُوح دی ہے''
(۱۔ تمتھیس ۱:۷)۔

یہ بات واضح ہے کہ خُدا نے ہمیں دہشت کی نہیں بلکہ قُدرت اور اپنی مُحبت اور اَچھی تربیت کی رُوح بخشی ہے۔

(۶)۔ اپنے والدین کی عزت کرنا:

اپنے باپ دادا کے گناہوں کو معاف کریں اور اُنکے گناہوں سے دستبردار ہو جائیں تا کہ ہم شریعت کی لعنت سے آزاد ہو سکیں۔ "مسیح جو ہمارے لئے لعنتی بنا اُس نے ہمیں مول لیکر شریعت کی لعنت سے چھڑایا کیونکہ لکھا ہے کہ جو کوئی لکڑی پر لٹکایا گیا وہ لعنتی ہے" (گلتیوں ۳:۱۳)

خروج ۲۰:۵ میں شریعت کی ہولناک لعنتیں مقرر کی گئی ہیں جہاں خُدا فرماتا ہے کہ وہ اپنے عداوت رکھنے والوں کو باپ دادا کے گناہوں کی سزا تیسری اور چوتھی پُشت تک دے گا۔ استثنا ۲۸:۱۵۔۶۸ میں ہم اُن لعنتوں کو دیکھتے ہیں جو خُدا کی طرف سے نافرمانی کے نتیجے میں ہم پر نازل ہوتی ہیں۔ تاہم خُدا کی تعریف ہو کہ یسوع مسیح نے ہمیں شریعت کی لعنت سے رہائی بخشی ہے اگر ہم اُسکی فرمانبرداری، دوسروں کو معاف اور اپنے باپ دادا کے گناہوں کو ترک کر کے خُدا کی پیروی کریں تب ہم مکمل رہائی پا کر ابراہام کے وعدوں کو حاصل کرتے ہیں۔

"مسیح جو ہمارے لئے لعنتی بنا اُس نے ہمیں
مول لیکر شریعت کی لعنت سے چھڑایا کیونکہ
لکھا ہے کہ جو کوئی لکڑی پر لٹکایا گیا وہ لعنتی ہے۔
تا کہ مسیح یسوع میں ابرہام کی برکت غیر قوموں
تک بھی پہنچے اور ہم ایمان کے وسیلہ سے اُس
رُوح کو حاصل کریں جسکا وعدہ ہوا ہے"

(گلتیوں ۳:۱۳۔۱۴)

(۷)۔رُوحانی جنگ میں اپنے آپکو پہچانیں:

''کیونکہ ہمیں خُون اور گوشت سے کُشتی نہیں کرنا
ہے بلکہ حکومت والوں اور اِس اختیار والوں
اور اِس دُنیا کی تاریکی کے حاکموں اور شرارت
کی اُن رُوحانی فوجوں سے جو آسانی مقاموں
میں ہیں''۔

(اِفسیوں ۱۲:۶)

اِفسیوں ۱۳:۶۔۱۸ بیان کرتی ہیں کہ ہمیں خُدا کے سب ہتھیار جیسے کمر کے گرد سچائی کا پٹکا باندھ لینا چاہیے۔جیسا کہ ہمیں سچائی میں چلنا چاہیے نیز ہمیں جھوٹ نہیں بولنا چاہیے بلکہ ہر بات میں صاف گوئی سے کام لینا چاہیے۔ہمیں راستبازی کا بکتر باندھ لینا چاہیے ہے۔ جونہی ہم اعلان کرتے ہیں کہ یسوع مسیح ہمارا خُداوند اور شافی ہے تو راستبازی کا لباس پہنایا جاتا ہے جو کہ خُدا کی دہنی طرف کھڑے ہونا ہے اور ہم اُس کی دہنی طرف کھڑے ہونے کا دعویٰ کر سکتے ہیں۔ اسکے بعد ہمیں بتایا جاتا ہے کہ ہمیں صُلح کی خوشخبری کے جوتوں کو پہننا ہے۔ جونہی ہم خُدا کی محبت میں چلنا اور یسوع مسیح کی خوشخبری یعنی اُسکی موت اور قیامت اور اِس حقیقت پر ایمان لانا شروع کر دیتے ہیں کہ وہی خُدا تک رسائی کا واحد راستہ ہے اور وہی ہمارا خُداوند اور نجات دہندہ ہے تو خُدا کا اطمینان ہمارے چوگرد آجاتا ہے اور شیاطینی طاقتوں کو ہر حال میں بھاگنا پڑتا ہے۔

نیز ہمیں بتایا جاتا ہے کہ ایمان کی سپر لگالیں اور حقیقی توبہ کر چکنے کے فوری بعد ہم خُدا سے ایمان کی بڑی قُدرت حاصل کرتے ہیں اور جونہی شریر ہم پر حملہ آور ہوتا ہے تو ہم اُسکے

جلتے ہوئے تیروں کا جواب دے سکتے ہیں۔پھر ہمیں ہر حال میں نجات کا خود پہننا چاہیے۔ یہ ایک علامتی ٹوپی ہے جسے ہم کلام خُدا پر ایمان لانے کے وسیلہ اپنے ذہن پر رکھتے ہیں۔ جونہی ہم کلام خُدا پر ایمان رکھتے اور اُسپر عمل کرتے ہیں تو ہمارا ذہن خوف اور ہر دوسرے حملہ سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ اِسکے بعد ہمیں رُوح کی تلوار لینے کے لئے کہا جاتا ہے جو کلام خُدا ہے۔

جیسے ہم بائبل کا مطالعہ اور ایمان میں اسے بولتے ہیں تو ہم اسے اپنے اُوپر حملہ آور رُوحانی فوجوں کے خلاف تلوار کے طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔آخر کار ہمیں رُوح اُلقدس میں دُعا اور منت کرنے کے لئے کہا گیا ہے۔اِس سے مُراد ہے کہ ہمیں رُوح اُلقدس کی مدد سے خُدا سے دُعا کرتے رہنا اور اُسکی بھلائی اور مخلصی پر مسلسل ایمان رکھنا ہے۔

(۸)۔<u>خُدا کو یاد دلانا کہ اُسنے ماضی میں آپکے لئے کیا کُچھ کیا ہے:</u>

خُدا کے ساتھ چلتے ہوئے ہم اپنے زندگیوں میں خُدا کی بھلائی کی گواہی کا تجربہ کرتے ہیں۔ جب داؤد ساؤل سے باتیں کر رہا تھا اور بتا رہا تھا کہ وہ فلستیوں کو شکست دے سکتا ہے تو وہ اپنے آپکو بار آور کرا رہا تھا کہ خُدا ماضی میں اُسکے لئے کیا کُچھ کر چکا ہے۔مزید برآں داؤد نے کہا:

> ''پھر داؤد نے کہا کہ خُداوند نے مُجھے شیر اور ریچھ کے پنجہ سے بچایا۔وہی مُجھ کو اِس فلستی کے ہاتھ بچائیگا۔ساؤل نے داؤد سے کہا جا خُداوند تیرے ساتھ رہے''(۱۔سموئیل ۱۷: ۳۷)۔

ایمان تب آتا ہے جب ہم اپنے آپکو خُدا کے اُن کاموں کی یاد دلاتے ہیں جو اُسنے ہمارے لئے ماضی میں کیے۔حتیٰ کہ جب داؤد حملے کی بدترین صورت کا سامنا کررہا تھا تو اُسنے خود کو خُداوند اپنے خُدا میں مضبوط کیا۔

''اور داؤد بڑے شکنجہ میں تھا کیونکہ لوگ اُسے سنگسار کرنے کو کہتے تھے اِسلئے کہ لوگوں کے دل اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کے لئے نہایت غمگین تھے پر داؤد نے خُداوند اپنے خُدا میں اپنے آپ کو مضبوط کیا''

(ا۔سموئیل ۳۰:۶)۔

(۹)۔ کوئی ہتھیار جو تیرے خلاف بنایا جائیگا کام نہ آئیگا:

کلامِ خُدا میں ہم سے وعدہ کیا گیا ہے کہ کوئی ہتھیار جو ہمارے خلاف بنایا جائیگا کام نہ آئیگا۔

''کوئی ہتھیار جو تیرے خلاف بنایا جائے کام نہ آئیگا اور جو زبان عدالت میں تُجھ پر چلیگی تو اُسے مُجرم ٹھہرائیگی۔خُداوند فرماتا ہے یہ میرے بندوں کی میراث ہے اور اُنکی راستبازی مُجھ سے ہے''۔

(یسعیاہ ۵۴:۱۷)

مس سی لیپنگویل Miss C. Leppingwell کی ایک شاندار کہانی ہے۔ چین China میں باکسنگ کی لڑائی کے دوران باکسروں کی طرف سے فیصلہ لیا گیا کہ اسے مار ڈالا جائے۔ جیسے اُس نے اپنا سر ایک بلاک پر رکھا تو اُسنے اپنے ہلاک کرنے والے کو دیکھا جس نے کہاڑی اُٹھائی ہوئی تھی۔ وہ اُسے دیکھ کر مسکرائی۔ اُسے پورا اعتماد تھا کہ وہ یسوع کے ساتھ ابدی زندگی میں جانے والی ہے۔ جلاد اپنی کلہاڑی کو چلا نہ سکا۔ وہ بھاگتے ہوئے کہنے لگا کہ تُم مر نہیں سکتی۔ تُم لافانی ہو۔ اگر اُس نے خوف دکھایا ہوتا اور خُدا میں بھروسہ نہ کیا ہوتا تو وہ مر جاتی۔ (۲)

داؤد کی مثال کی پیروی کریں۔ (۳)۔ تمام اسرائیل جاتی جولیت سے خوفزدہ تھا۔ کوئی بھی اُس کے سامنے کھڑے ہونے کی جرات نہیں کرتا تھا۔ اسرائیل کے تمام سپاہی جاتی جولیت کے سامنے اپنی پیمائش کر رہے تھے۔ تاہم داؤد خُدا کے مقابلہ میں جاتی جولیت کی پیمائش کر رہا تھا۔ خُدا کے نزدیک حالات کی مشکل کوئی معنی نہیں رکھتی۔

> ''اور یہ ساری جماعت جان لے کہ خُداوند تلوار اور
> بھالے کے ذریعہ نہیں بچاتا اِسلئے کہ جنگ تو خُداوند
> کی ہے اور وہی تُم کو ہمارے ہاتھ میں کر دیگا''
>
> (۱۔سموئیل ۱۷:۴۷)

جات کے دیو جو ہماری روزمرّہ زندگی میں آتے ہیں کو یسوع مسیح کے نام میں جھکنا چاہیے۔ داؤد جانتا تھا کہ اُسکا خُدا ہر دیوتا سے برتر ہے۔ ہمیں جاننے کی ضرورت ہے

کہ درحقیقت حقیقی خُدا ہر قسم کے دیوتا یا شیطانی طاقت سے طاقتور ہے جو ہمیں باندھنے کے لئے سرگرداں ہے۔

"اَے بچو! تُم خُدا سے ہو اور اُن پر غالب آ گئے ہو
کیونکہ جو تُم میں ہے وہ اُس سے بڑا ہے جو دُنیا
میں ہے"۔

(۱۔یوحنا ۴:۴)

کُچھ سال قبل جب میں گھر بنانے والی ایک بڑی تعمیراتی کمپنی کا مالک تھا تو میرے تین سیلز مینوں نے مُجھے بتائے بغیر لوگوں کے لئے قرضہ جات کی حصولی کیلئے جعلسازی سے اُجرت کے صداقت نامے بنوائے۔ اُس دوران جب میں بیرونِ مُلک خوشخبری کی منادی کر رہا تھا اور پولیس نے کمپنی پر چھاپا مارا اور بُہت سی فائلوں کو اپنے قبضہ میں کرلیا۔ اُنہوں نے ٹیلوویژن کیمرے والوں کو اَندر بلا لیا اور تمام واقع کو عوامی ٹیلی وژن پر دکھایا گیا۔ ایک پولیس والے نے بتایا کہ جب کمپنی کیساتھ اُن کا کام اِختتام کو پہنچا تو اُسکا وجود بالکل ختم ہو گیا تھا۔ میں اِس بات کی تہہ تک پہنچنے کے لئے نیوزی لینڈ واپس آیا۔ پولیس ائیر پورٹ پر مُجھ سے سوال جواب پوچھنے کے لئے میرا انتظار کر رہی تھی۔

وہ مُجھے پھنسانا چاہتے تھے کیونکہ اُنہیں بڑی مچھلی کی تلاش تھی۔ تفتیش پر مامور دونوں پولیس والے بڑے بلند نظر اور اپنی کارکردگی کا لوہا منوانا چاہتے تھے۔ میں جانتا تھا کہ میں بالکل معصوم ہوں۔ میں معاملہ کی جانب سے کافی مطمئن تھا۔ میرا صحیفہ پر ایمان تھا کہ "کوئی ہتھیار جو تیرے خلاف بنایا جائے کام نہ آئیگا"۔ چھ ماہ تک پولیس ۱۵۰۰ سے زائد لوگوں کی تفتیش کرتی رہی جنہوں نے میری کمپنی کے ذریعے گھروں کو خریدا تھا۔ اُنہوں نے جعلسازی

کو بے نقاب کرنے کے لئے ہر قسم کے بیان کا جائزہ لیا۔لیکن وہ ایسا کرنے میں ناکام ہوئے۔تین ماہ تک اُنکی اور تیس کے لگ بھگ پولیس والوں کی مداخلت کے باوجود کمپنی کے خلاف کُچھ ثبوت نہ ملا۔آخر کار پولیس کو ٹیلوژن پر جانا پڑا اور یہ اعلان کیا کہ کمپنی کسی بھی طرح کے کام میں ملوث نہیں تھی۔

میں جانتا تھا کہ میرے پاس دو باتیں ہیں جو میرے حق میں تھیں۔اولاً یہ کہ میں خُدا کا فرمانبردار رہا اور بورڈ سے بالاتر ہو کر اور بہتر انداز میں سب کُچھ کیا اور دوم یہ کہ میں نے اِس مسئلہ میں پورے طور پر خُدا پر بھروسہ کیا۔کیونکہ میں نے باتوں کو مناسب طور سے حل کیا لہذا دُشمن کو میری زندگی میں داخل ہونے کا کوئی موقع نہ ملا۔میں حملے کی وجہ کو جانتا تھا۔اِس کی وجہ یہ تھی کہ کیونکہ میں نے حال ہی میں کتاب شیاطین پر فتح مکمل کی تھی اور ابلیس مُجھے بدنام کرنا چاہتا تھا۔حتمی جائزہ میں ہماری کمپنی بالکل شفاف ہوگئی اور بڑی ترقی کرتی چلی گئی۔

(۱۰)۔<u>خوف کی رُوح کو نکالیں:</u>

خوف اکثر ایک رُوح ہوتی ہے اور ہمیں اسے ایسے ہی پہچاننے کی ضرورت ہے۔یہ نسلوں میں سابقہ بُت پرستی کیوجہ وارثت سے بھی منتقل ہو سکتی ہے۔اگر ضرورت پڑے تو اُسکے پاس جائیں جو درحقیقت بائبل پر ایمان رکھنے والا اور بدارواح کو نکالنے والا ہے۔یسوع مسیح نے ہمیں بتایا ہے کہ اُسکے نام میں ہم شیاطین کو نکالینگے (مرقس ۱۶:۱۷)۔لہذا اکثر خوف ہمارے باطن میں یا اردگرد ایک شیطانی قوت بن جاتا ہے۔جونہی ہم دوسروں سے اپنے گناہوں کا اقرار کرتے رہائی پانے کے لئے دُعا کرتے ہیں تب اگر اعتقاد صحیح ہوگا

تو روحیں چھوڑ دینگی ۔ امتیاز کی نعمت کے وسیلے خُداوند اُن سے بات کریگا جو آپ کی خِدمت کررہے ہیں اور ایسے حالات میں خُداوند کے وسیلہ سے خوف کی جڑ کا آسانی سے پتہ لگایا جاسکتا ہے۔ جونہی سبب منکشف ہوتا ہے اور شفا جاری ہوتی اور رُوح نکالی جاتی ہے تب حقیقی رہائی عمل میں آتی ہے۔ ہم اکثر اپنے آپکو خوف کی رُوح سے آزاد کرسکتے ہیں۔ کئی موقعوں پر اگر میں اپنے آپکو ایسی رُوح کے ماتحت محسوس کرتا ہوں تو میں اپنے ماتھے یا اپنے کندھوں ہاتھ رکھتا ہوں اور خُدا کے حضور حقیقی توبہ میں میں اُسکی مدد مانگتا ہوں۔ یسوع مسیح کے نام میں اپنے ذہن پر حملہ آور ہونے والی یا پیچھا کرنے والی ہر رُوح کو حکم دے سکتا ہوں کہ مجھے یسوع مسیح کے نام میں چھوڑ دے۔ اِس طرح میں حقیقی مخلصی پالیتا ہوں۔

(۱۱)۔ دُعا اور روزے کے ذریعے:

بعض اوقات ہم خُدا کی طرف سے دُعا اور روزہ رکھنے کے لئے بُلائے جاتے ہیں۔ ہم جونہی ایسا کرتے ہیں تو وہ ہماری زندگیوں میں بندھنوں اور تاریکی مقامات کو منکشف کرتا ہے اور ہم رہائی کے لئے تیار ہوجاتے ہیں۔ اُس وقت اپنے بل بوطے یا دوسروں کیساتھ دُعا کرنے کے وسیلہ ہم دیکھیں گے کہ خوف بھاگ جائے گا۔

(۱۲)۔ کلام پر غور وفکر کرنا:

اگر ہمارا ذہن اُس پر مرکوز رہتا ہے تو خُدا نے ہمیں کامل اطمینان میں قائم رکھنے کا وعدہ فرمایا ہے ۔"جسکا دل قائم ہے تو اُسے سلامت رکھے گا کیونکہ اُسکا توکل تجھ پر ہے"(یسعیاہ ۲۶:۳)۔

کلام خُدا کے بلاناغہ مطالعہ اور غور وفکر کرنے سے ہم ہر روز روحانی مضبوطی میں بڑھ

سکتے ہیں اور صرف اُسی وقت دُشمن کو شکست دینے کیلئے کلام خُدا کا استعمال کرنے کے اہل ہوجاتے ہیں ۔

(۱۳) ۔ ہمیں خوف کو ایک بڑی طاقت کے پہچاننا چاہیے (۴)

''کیونکہ زندگی کے رُوح کی شریعت نے مسیح
یسوع میں مُجھے گناہ اور موت کی شریعت سے
آزاد کر دیا''۔ (رومیوں ۸:۲)

ہمیں دُشمن کو ہر حال میں پہچاننا چاہیے تا کہ ہم اُسے شکست دے سکیں ۔ بالکل اس طور سے ہمیں یسوع مسیح میں ایمان کو زندگی کی رُوح کے ماتحت ایک بڑی طاقت کے پہچاننا چاہیے ۔ یہ مسیح یسوع میں زندگی کی رُوح کی شریعت ہے جس نے ہمیں گناہ اور موت کی شریعت سے آزادی بخش دی ہے ۔ گناہ اور موت خوف پیدا کرتے ہیں لیکن ہم مسیح یسوع میں زندگی کی رُوح کی شریعت کے طفیل آزاد کر دیئے گئے ہیں ۔

(۱۴) ۔ محبت سے ایمان بھرے کام:

''اور مسیح یسوع میں نہ تو ختنہ کُچھ کام کا ہے نہ
نامختونی مگر ایمان جو محبت کی راہ سے اثر کرتا
ہے'' (گلتیوں ۵:۶)

جونہی ہم دوسروں کی مدد کرتے ہیں تو زندگی سے خوف دور ہوجاتا ہے ۔ ہم اپنی عقل کو رُوح اُلقدس کی راہنمائی میں دوسری باتوں پر مرکوز کرنے کے لائق ہوجاتے ہیں اور اس طرح ہم دیکھتے ہیں کہ خُدا کی محبت ہمیں آزاد کر دیتی ہے ۔ ''محبت میں خوف نہیں ہوتا بلکہ

کامل محبت خوف کو دور کر دیتی ہے کیونکہ خوف سے عذاب ہوتا ہے اور کوئی خوف کرنے والا محبت میں کامل نہیں ہوا''۔ (۱۔یوحنا۴: ۱۸)۔

(۱۵)۔ کلامِ خُدا پر عمل کرنا:

یہ صحیفہ میرے پسندیدہ صحائف میں سے ایک ہے:

''کسی بات کی فکر نہ کرو بلکہ ہر ایک بات میں تُمہاری درخواستیں دُعا اور مِنت کے وسیلہ سے شُکر گُزاری کے ساتھ خُدا کے سامنے پیش کی جائیں۔ تو خُدا کا اِطمینان جو سمجھ سے بالکل باہر ہے تُمہارے دِلوں اور خیالوں کو مسیح یسوع میں محفوظ رکھیگا۔ غرض اَے بھائیو! جتنی باتیں سچ ہیں اور جتنی باتیں شرافت کی ہیں اور جتنی باتیں واجب ہیں اور جتنی باتیں پاک ہیں اور جتنی باتیں پسندیدہ ہیں اور جتنی باتیں دِلکش ہیں غرض جو نیکی اور تعریف کی باتیں ہیں اُن پر غور کیا کرو۔ جو باتیں تُم نے مُجھ سے سیکھیں اور حاصل کیں اور سُنیں اور مُجھ میں دیکھیں اُن پر عمل کیا کرو تو خُدا جو اِطمینان کا چشمہ ہے تُمہارے ساتھ رہیگا'' (فلپیوں۴: ۶۔۹)۔

کئی موقعوں پر مُجھے چیزوں پر چند باتوں پر سوچ بچار کے لئے ایک مصمم ارادہ کرنا پڑا جو کہ حقیقی، عزت کے لائق، راست، پاک، اَچھی اور تعریف کی باتیں ہیں۔ جیسے ہی میں نے اِن باتوں پر گہری سوچ اور غور فکر کیا تو خوف کی رُوح میں زندگی سے غائب ہوگئی۔

(۱۶)۔ طرزِ زندگی:

غلط طرزِ زندگی خوف کو لا سکتی ہے۔ مثال کے طور پر لالچ اور ہوس کے ذریعے ہم مال و دولت تو حاصل کر سکتے ہیں لیکن بیک وقت ہم حد سے زیادہ قرض میں دب جاتے ہیں۔

''مالدار مسکین پر حکمران ہوتا ہے
اور قرض لینے والا قرض دینے والے
کا نوکر ہے'' (اَمثال ۲۲:۷)

میں خوف کے ذریعے کئی کاروباری لوگوں کو ذہنی تنزلیوں میں گرتے ہوئے دیکھ چکا ہوں۔ اُن کے مقاصدِ زندگی خُدا کی باتوں کو پانے کی بجائے غلط طور پر نفع پانے پر محیط تھے۔ بائبل کہتی ہے:

''زر کی دوستی سے خالی رہو اور جو تُمہارے پاس
ہے اُسی پر قناعت کرو'' (عبرانیوں ۱۳:۵)

تب ہم بقیہ آیت کو رکھتے ہیں جو کہتی ہے کہ:

کیونکہ اُس نے خود فرمایا ہے کہ میں تُجھ سے ہرگز
دست بردار نہ ہونگا اور کبھی تُجھے نہ چھوڑونگا''۔
(عبرانیوں ۱۳:۵)

کیا ہم ان چیزوں سے مطمئن ہیں جو ہمارے پاس ہیں اور اپنی زندگیوں میں لالچ کو آنے کی اجازت نہیں دیتے۔

(۱۷)۔<u>خُداوند کا نام پکارنا</u>:

''کیونکہ جو کوئی خُداوند کا نام لیگا نجات پائیگا'' (رومیوں۱۰:۱۳)

یہ سچ ہے کہ جب ہم خُدا کو پکارتے اور اُس سے مدد کی جستجو کرتے ہیں تو وہ ہماری آواز سنتا ہے۔

''اس غریب نے دہائی دی۔ خُداوند نے اسکی سُنی اور اسے
اسکے سب دُکھوں سے بچالیا۔ خُداوند سے ڈرنے والوں
کے چاروں طرف اُسکا فرشتہ خیمہ زن ہوتا ہے اور اُن کو
بچاتا ہے''۔ (زبور۳۴:۶۔۷)

اِس کلام میں ہم دیکھتے ہیں کہ خُداوند کا فرشتہ ہمارے چوگرد رہتا ہے اور اُنکی محافظت کرتا ہے جو اُسکا خوف مانتے ہیں۔ خُداوند کی نگاہ صادقوں پر ہے۔

''خُداوند کی نگاہ صادقوں پر ہے اور اُسکے کان اُنکی فریاد
پر لگے رہتے ہیں۔ خُداوند کا چہرہ بدکاروں کے خلاف
ہے تاکہ اُنکی یاد زمین پر سے مٹادے۔ صادق چلّائے
اور خُداوند نے سُنا اور اُنکو اُنکے سب دکھوں سے چھڑایا''۔
(زبور۳۴:۱۵۔۱۷)

ایک شاندار زبور جس نے میری بہت سے حالات میں مدد کی زبور ۱۸: ۱۔۶ ہے۔ میں دیکھ چکا ہوں کہ کثیر لوگ اس زبور کو بلند آواز سے بولنے کے وسیلے رہائی پا چکے ہیں۔ ایمان میں اسکی تلاوت کریں اور خدا آپکو برکت دے گا۔

''اے خداوند! اے میری قوت! میں تجھ سے محبت رکھتا ہوں۔ خداوند میری چٹان اور میرا قلعہ اور میرا چھڑانے والا ہے۔ میرا خدا۔ میری چٹان جس پر میں بھروسہ رکھونگا۔ میری سپر اور میری نجات کا سینگ۔ میرا اونچا برج۔ میں خداوند کو جو ستائش کے لائق ہے پکارونگا۔ یوں میں اپنے دشمنوں سے بچایا جاؤنگا۔ موت کی رسیوں نے مجھے گھیر لیا اور بے دینی کے سیلابوں نے مجھے ڈرایا۔ پاتال کی رسیاں میرے چوگرد تھیں موت کے پھندے مجھ پر آپڑے تھے۔ اپنی مصیبت میں میں نے خداوند کو پکارا اور اپنے خدا سے فریاد کی۔ اس نے اپنی ہیکل میں سے میری آواز سنی اور میری فریاد جو اسکے حضور تھی اسکے کان میں پہنچی''۔

مجھے ہمیشہ اس بات کا تجربہ ہوا کہ میں نے جب بھی خداوند کا نام پکارا، اس پر بھروسہ کیا تو اس نے واقعی مجھے میری تمام تر دہشتوں سے رہائی بخشی۔

(۱۸) ۔یاد رکھیں کہ یسوع مسیح ہمارا درمیانی اور شفاعت کرنے والا ہے:

یسوع مسیح خُدا کی دہنی طرف ہے اور ہمارا شفاعت بھی کرتا ہے (رومیوں ۸:۳۴)۔ہم جیسے جیسے یسوع مسیح کی پیروی کرتے اور اُس میں ایمان رکھتے ہیں تو ہمیں ہر حال میں یاد رکھنا ہے کہ وہ خُدا کے حضور ہماری شفاعت کرتا ہے۔جونہی ہم خُدا کے کلام کے وفادار ہو جاتے ہیں اور یسوع مسیح کی پیروی کرتے ہیں تب اپنے لئے اُسکی شفاعتوں پر ایمان دھر سکتے ہیں۔کئی دفعہ میں نے خُدا کا شکر کیا کہ یسوع مسیح میرا شفاعت کرنے والا اور درمیانی ہے۔

"کیونکہ خُدا ایک ہے اور خُدا اور انسان کے بیچ
میں درمیانی بھی ایک یعنی مسیح یسوع جو انسان
ہے"۔
(۱۔تمتھیس ۲:۵)

"کون ہے جو مُجرم ٹھہرایگا؟ مسیح یسوع وہ ہے
جو مر گیا بلکہ مردوں میں سے جی بھی اُٹھا اور
خُدا کی دہنی طرف ہے اور ہماری شفاعت
بھی کرتا ہے" (رومیوں ۸:۳۴)

میں اکثر خیال کرتا ہوں کہ یسوع مسیح خُدا کی دہنی طرف میری شفاعت کرنے والے اور درمیانی کے بیٹھا ہوا ہے۔

(۱۹)۔ یسوع مسیح کے خون کو پکاریں:

وکیل ہونے کی حیثیت سے میں اپنے موکل کے بیانی دعوے کو عدالت میں پیش کرتا ہوں۔ اس طرح سے میرے موکل کا کیس تیار ہوتا ہے۔ اسے میری وکالت کہا جاتا تھا۔ تب دوسرا گروہ عدالت کے سامنے اپنا کیس دائر کرتا ہے۔ یہ اُنکی اپیل ہوتی ہے۔ یہ بات آسمانی عدالت سے مشابہ رکھتی ہے۔

جیسا کہ میں خُدا کے کلام کو سمجھتا ہوں کہ ابلیس کو ابھی تک فضل کے تخت تک رسائی حاصل ہے اور ہم اسے مکاشفہ میں دیکھتے ہیں:

''پھر میں نے آسمان پر سے یہ بڑی آواز آتی سُنی کہ اَب ہمارے خدا کی نجات اور قُدرت اور بادشاہی اور اُسکے مسیح کا اختیار ظاہر ہوا کیونکہ ہمارے بھائیوں پر الزام لگانے والا جو رات دن ہمارے خُدا کے آگے اُن پر الزام لگایا کرتا ہے گرا دیا گیا۔ اور وہ برّہ کے خون اور اپنی گواہی کے کلام کے باعث اُس پر غالب آئے اور اُنہوں نے اپنی جان کو عزیز نہ سمجھا۔ یہاں تک کہ موت بھی گوارا کی۔ پس اَے آسمانو اور اُسکے رہنے والو خوشی مناؤ!
اَے خشکی اور تری تُم پر افسوس! کیونکہ ابلیس بڑے قہر میں تمہارے پاس اُتر کر آیا ہے۔ اسلئے کہ جانتا ہے کہ میرا تھوڑا ہی سا وقت باقی ہے۔''

(مکاشفہ ۱۲: ۱۰۔۱۲)

جیسا کہ شیطان فضل کے تخت کے پاس آکر مجھ پر الزام لگانے کی کوشش کرتا ہے لیکن میرا ردِعمل یہ ہے:

یسوع کے خون کے وسیلہ میں ابلیس کے ہاتھ سے چھڑایا ہوا ہوں۔ یسوع کے خون کے وسیلے میرے تمام گناہ معاف ہو چکے ہیں (افسیوں ۱:۷)۔ خُدا کے بیٹے یعنی یسوع مسیح کا خون مجھے میرے تمام گناہوں سے مسلسل پاک کرتا ہے (۱۔یوحنا ۱:۷)۔

یسوع کے خون کے وسیلہ میں ایسے راستباز ٹھہرایا گیا ہوں گویا میں نے کبھی گناہ کیا ہی نہیں (عبرانیوں ۱۳:۱۲)۔ یسوع کے خون کے وسیلے میری تقدیس، صفائی اور مخصوصیت ہوئی ہے (۱۔کرنتھیوں ۶:۱۹۔۲۰)۔

<u>جب ابلیس یہ اقرار سُنتا ہے تو وہ بھاگ جاتا ہے۔</u>

(۲۰)۔ <u>صدمہ یا واقعہ کو یاد کیجئے (اگر کوئی ہے)</u>: جو خوف کے داخلی راستہ کی اصلی وجہ تھی نیز خُدا کی شفا بخش محبت پر بھروسہ کریں کہ وہ اس صورت سے نبرد آزمائی کرے اور آپکی یادوں کو شفا بخشے۔ اگر آپکے حصے میں معافی آتی ہے تو یقین کرلیں کہ آپ نے مخصوص شخص کو معاف کر دیا اور اُس پر برکت کی دُعا کر چکے ہیں۔ یسوع نے ہمیں بتایا کہ اپنے دشمنوں سے محبت رکھو، لعنت کرنے والوں کے لئے برکت چاہو، عداوت رکھنے والوں سے بھلائی کرو اور اُنکے لئے دُعا کرو جو کینہ پروری کیساتھ آپکو ستاتے ہیں۔ (متی ۵:۴۴)۔ جونہی ہم ایسا کرتے ہیں تو خُدا کی شفا بخش محبت ہماری زندگیوں میں جاری ہو جاتی ہے اور ہم اپنے روحانی حملہ آوروں اور خوف میں مبتلا کرنے والوں کو شکست دے سکتے ہیں۔

(۲۱)۔ خُدا کو پکاریں: اور اگر آپ اپنے باطن میں کُچھ محسوس کرتے ہیں تو اُسے کھانسنے اور سانس باہر کی طرف نکالنے کے ذریعے اسے نکال سکتے ہیں۔

(۲۲)۔ اَپنے ایمان میں مضبوطی سے کھڑے رہیں کہ آپ رہائی پا چکے ہیں۔ اگر کوئی چیز آپکو ستا رہی ہے تو اُسے یسوع مسیح کے نام میں نکل جانے کا حکم دیں۔

(۲۳)۔ اگر خوف کسی اور شکل میں واپس آنا چاہتا ہے تو خُدا کے تخت کے سامنے آ کر یسوع مسیح کو اپنے شفاعت کرنے والے اور درمیانی کے طور پر پکاریں۔ اگر ضرورت پڑے تو اُوپر دیئے گئے اَقدام کو دوبارہ دوہرائیں نیز جیسے جیسے روح پاک آپ کی راہنمائی کرتا جاتا ہے اور آپ مُسلسل اَیسا کرتے اور اپنی زندگی کے ہر میدان میں یسوع مسیح کو اپنا مرکز بنا لیتے اور کلامِ خُدا کی فرمانبرداری کرتے ہیں تو خوف سے آپکی مخلصی محفوظ رہیگی۔

(۲۴)۔ ہمیشہ تیار رہیں اور اور دہشت پر مبنی حملوں کو پہچانیں جو دُشمن کی طرف سے تشکیل دیئے جا رہے ہوتے ہیں۔ اُوپر دیئے گئے نکات کی رو سے اُس سے نپٹنے کے لئے تیار رہیں۔

(۲۵)۔ آخر کار ہر روز خُدا کا شکر اور اُسکی تمام مہربانیوں اور اُسکی محبت کے واسطے تعریف کریں۔ روزانہ اپنی بائبل پڑھیئے، دُعا کیجیئے، اور ایمانداروں کیساتھ رفاقت رکھیں۔

غرض اَے بھائیو! جتنی باتیں سچ ہیں اور جتنی باتیں شرافت کی ہیں اور جتنی باتیں پاک ہیں اور جتنی باتیں پسندیدہ ہیں اور جتنی باتیں دِلکش ہیں غرض جو نیکی اور تعریف کی باتیں اُن پر غور کیا کرو۔ جو باتیں تُم نے مُجھ سے سیکھیں اور حاصل کیں اور سُنیں اور مُجھ میں دیکھیں اُن پر عمل کیا کرو تو خُدا جو اِطمینان کا چشمہ ہے تُمہارے ساتھ رہیگا'' (فلپیوں ۴: ۸۔ ۹)۔

(دسواں)

خوف سے رہائی کی دُعا

میری رائے میں آپ خُدا سے دُعا کے واسطے مزکورہ نذر پر غور کریں:

''پیارے آسمانی باپ میں یسوع مسیح کے نام میں تیرے پاس آتا ہوں۔ میں دل سے ایمان رکھتا ہوں کہ تو نے یسوع مسیح کو اس دُنیا میں بھیجا، کنواری سے پیدا ہوا، اس زمین پر چلا، اُسنے گناہ سے مُبّرا زندگی بسر کی اور میری جگہ صلیب پر اپنی جان دے دی۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ اُسنے صلیب میرے گناہ اُٹھائے اور مُجھے ابلیس کے ہاتھ سے چھڑا لیا۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ اُسنے صلیب پر مُجھے پاک، صاف کیا اور مجھے چھڑایا اور یہ کہ اُس مُجھے شفا اور رہائی بخشی ہے۔ خُداوند میں تیرا شکر کرتا ہوں۔ میرا ایمان ہے کہ تو تیسرے دن مُردوں میں سے جی اُٹھا اور خُدا کی دہنی طرف جا بیٹھا ہے۔ اَب میں ابلیس کے تمام کاموں سے مڑتا اور شیطان کے سب کاموں سے دستبردار ہوتا ہوں۔ میں یسوع مسیح کو اپنا شخصی نجات دہندہ مانتا ہوں۔ رُوح پاک آ اور مُجھے بھر دے۔ یسوع تیرے اطمینان اور حضور کے لئے تیرا شکر ہو۔ میں مکمل طور پر گناہ کی ہر قسم کے گناہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کو ترک کرتا ہوں (خصوصاً گناہ کو ترک کرتا ہوں)۔ میں خصوصاً لالچ، غصّے اور خوف سے دستبردار ہوتا ہوں۔

میں اپنی ماں اور باپ کی عزت کرتا اور اُنکے گناہوں سے درستبردار ہوتا ہوں۔ میں اپنے آباؤ اَجداد کے گناہوں کو ترک کرتا ہوں۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ یسوع مسیح کی صلیب کے وسیلے میں نے شریعت کی لعنت سے رہائی پائی ہے اور اَب میں ابرہام کی برکت کا دعویٰ کرتا ہوں۔ میں اپنے آباؤ اَجداد اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں اور میں تیری معافی کا خاستگار ہوں۔ میں دوسروں کو معاف کرتا ہوں۔ میں اُنہیں ایسے معاف کرتا ہوں جیسے تو نے مُجھے معاف کیا۔ میں اپنے آپکو معاف کرتا ہوں۔ میں پُراسرار علوم اور پر اسرار چیزوں سے درستبردار ہوتا ہوں اور میں تیری مغفرت کو قبول کرتا ہوں مہربانی فرما کر اَے باپ! مُجھے معاف فرما کہ میں نے دوسروں کے سلوک کا شکوہ تُجھ سے کیا۔ اَب میں اپنے آپکو اور اُن کو جو کسی لعنت کی وجہ سے میرے ماتحت ہیں آزاد کرتا ہوں۔ میں اسکا دعویٰ اور تیرا شکر کرتا ہوں۔ میں بالخصوص تمام لعنتوں سے دستبردار ہوتا جو میری زندگی پر دوسروں کے بُرے اور تباہ کُن الفاظ کے ذریعے مُجھے پر رکھی گئی تھیں۔ میں اُنہیں معاف کرتا اور خُداوند تُجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ مُجھے اسکے نتائج سے رہائی بخش دے۔ اَے باپ! یسوع نام میں تیرا شکر ہو۔ یسوع مسیح کے نام میں میں بالخصوص تمام قسموں سے دستبردار ہوتا ہوں جو میں نے ارادتاً یا غیر ارادتاً اپنے خلاف کر چکا ہوں۔ میں بالخصوص اُن قسموں کا نام لیکر دستبردار ہوتا جو آپ نے کیں اور جو اپکی نظر میں غلط تھیں۔ میں درخواست کرتا ہوں کہ مُجھے مکمل طور پر پاک کر کے ان قسموں کے نتائج سے آزاد کر دے اور میں ایسا کرنے کے لئے تیرا شکر کرتا ہوں۔

خُداوند یسوع میں تُجھے اپنا درمیانی اور شفاعت کرنے والا جان کر تیرے پاس آتا ہوں۔میرا ایمان ہے کہ تیرے بیش قیمت لہو سے میں مخلصی، پاکیزگی، تقدیس اور راستباز ٹھہرایا گیا ہوں۔

میں ایمان رکھتا ہوں کہ ابلیس کا مُجھ میں اور مُجھ پر کوئی اختیار نہیں رہا۔ میں اپنے پرحملہ کرنے والی بالخصوص خوف کی ہر رُوح سے دستبردار ہوتا ہوں خواہ وہ موروثی یا کوئی بھی ہے۔ میں اسے یسوع مسیح کے نام میں جانے کا حکم دیتا ہوں۔(ایسی رُوح کو سانس لینے یا کھانسے کے ذریعے سے نکالیں۔اگر ضرورت پڑے تو اپنے ہاتھ اپنے سر کے پیچھے رکھیں تا کہ تشدد کی ہر روح آپکو چھوڑ دے)۔میرا ایمان ہے کہ مُجھے خوف کی رُوح سے رہائی ملی ہے۔خُداوند یسوع میں تیری مُحبت کے لئے تیرا شُکر کرتا ہوں۔اَے آسمانی باپ میں تیرا شُکر کرتا ہوں کہ تو نے یسوع مسیح کو بھیجا۔خُداوند یسوع اَب میں ابراہام کی برکات کا دعویٰ کرتا ہوں اور میں ہمیشہ تیری پیروی کرونگا۔

Notes

Chapter Six: The Fruits of Fear

1 .Fear, the Killer Force. Pastor Gary Greenwald, Eagle.s Nest

Christian Fellowship, Santa

Ana, California,

Tape No. 101.

2 Ibid

3 Ibid

4 Ibid

5 Ibid

6 Ibid

Chapter Seven: Worry - The Companion Spirit of Fear

1 .Fear, the Killer Force. Pastor Gary Greenwald, Eagle.s Nest

Christian Fellowship, Santa

Ana, California,

Tape No. 101.

2 Ibid

3 Ibid

Chapter Nine: The Answers to Fear

1 .Fear, the Killer Force. Pastor Gary Greenwald, Eagle.s Nest

Christian Fellowship, Santa

Ana, California,

Tape No. 101.

2 Ibid

3 Ibid

4 Ibd

(فہرست)

پُراسرار علوم کی تفصیل

اگر آپ مندرجہ ذیل کاموں میں سے کسی کام میں بھی مصروف ہیں تو آپ کو اُس کو ترک کرنا چاہیے:

(۱)۔خیالی علم (ہیجان برپا کرنے والے تصورات)

(۲)۔سوئیوں کا علاج (Acupuncture)

(۳)۔تعویز Amulets (چیتے کے پنجے، شارک کے دانت، دروازے کے اوپر گھوڑے کے جوتے، تعویز گنڈے، سونے کی بالیاں (آدمی)، خوش قسمتی کے تعویز (جادوئی تصویر)۔

(۴)۔آنکھ Ankh (شیطانی رسوم کے لئے صلیب کے اوپر انگھوٹی کا رکھا جانا۔

(۵)۔بھوت پریت ۔پُراسرار علوم (Apparitions - occultic)

(۶) فلک کا سفر Astral travel

(۷)۔علم النجوم (Astrology)

(۸)۔شگون اور فال نکالنے والا (برا شگون نکالنا یا اُس کی تفسیر کرنا)

Augury (interpreting omens)

(۹)۔تحریر کا اپنے آپ لکھا جانا (Automatic writing)

(۱۰)۔ پیدائش کی علامتیں Birth signs

(۱۱)۔کالا علم

(۱۲)۔کالا جادو (برے مقاصد مخفی طاقتوں کا استعمال)

(نمبر۱۲)۔Black magic (involving hidden powers for bad end

(۱۳)۔کالی رسم Black mass

Notes

Chapter Six: The Fruits of Fear

1 .Fear, the Killer Force. Pastor Gary Greenwald, Eagle.s Nest Christian Fellowship, Santa Ana, California, Tape No. 101.

2 Ibid

3 Ibid

4 Ibid

5 Ibid

6 Ibid

Chapter Seven: Worry - The Companion Spirit of Fear

1 .Fear, the Killer Force. Pastor Gary Greenwald, Eagle.s Nest Christian Fellowship, Santa Ana, California, Tape No. 101.

2 Ibid

3 Ibid

Chapter Nine: The Answers to Fear

1 .Fear, the Killer Force. Pastor Gary Greenwald, Eagle.s Nest Christian Fellowship, Santa Ana, California, Tape No. 101.

2 Ibid

3 Ibid

4 Ibd

(۳۱)۔غیب دان چھڑی یا چھوٹی سی شاخ یا گھڑی کا رقاص

(۳۲)۔طلسمی چھڑی یا چڑیل کی مدد سے پانی،معدنیات،زیرزمین اور پیدا ہونے والے بچے کی جنس کا حال معلوم کرنا۔

(۳۳)۔بچے کا جادو کی چھڑی،گھڑی کے رقاص،چھوٹی سی شاخ یا روحوں کے پیغام لکھنے والا تختہ:

(۳۴)۔خواب کی تعبیر (Edgar Cayce کی کتب کیساتھ)۔

(۳۵)۔تہہ خانے اور اژدہے:

(۳۶)۔مشرقی مراقبے/ مذاہب ۔گروہ،ہندوؤں کی پوجا پاٹ کے منتر،یوگا،مندر وغیرہ۔

(۳۷)۔خلیہ (کسی خلیے کا بیرونی حصہ)

(۳۸)۔جادو کرنا

(۳۹)۔اضافی احساس وشعور E.S.P

(۴۰)۔سینگ ڈھونڈنے والی جماعت Findhorn Community

(۴۱)۔تیرنے والے لڑنگے

(۴۲)۔قسمت کا حال بتانا

(۴۳)۔غیر مذہب راک موسیقی

(۴۴)۔گروؤں۔

(۴۵)۔خانہ بدوشی کی لعنتیں

(۴۶)۔تحریک دینے والی منشیات (کوکین،ہیروئن،بھنگ،ناک سے کھینچنے والا نشہ وغیرہ)

(۴۷)۔ہاتھ کی تحریر سے تجزیہ(مستقبل کا حال جاننے کے لئے)

(۴۹)۔بے رحم راک موسیقی (بعض راک گروہوں کے نام

Kiss, Led Zeppelin Rolling Stones

(۵۰)۔بوجھل کرنے والی موسیقی(C/DC, Guns and Roses (all heavy rock)

(۵۱)۔جگر بینی (تفسیر کیلئے جگر کا مطالعہ کرنا)

(۵۲)۔ جادوئی علامتیں (ستارہ نما شکل جسکے چار کونے ہیں)۔

(۵۳)۔ ستاروں کی مدد سے زائچہ بنانا (مستقبل کی پیش بینی کے لئے)

(۵۴)۔ پیش گوئی کرنا (پانی میں شکلیں دیکھنے کے ذریعے غیب بینی کرنا)

(۵۵)۔ مصنوعی طریقے سے سلا دینا:

(۵۶)۔ بتوں یا مورتیاں

(۵۷)۔ جادو کے منتر

(۵۹)۔ آنکھ کی پتلی کا علم (انکھ کی بیماری کا پتہ لگانا)

(۶۰)۔ جاپانی پھولوں کی ترتیب (سورج کی پرستش)۔

(۶۱)۔Jonathan Livingstone Seagull (دوبارہ جنم لینا، ہندوازم)

(۶۲)۔ یہودیوں کی وہم روایات (پراسرار علم)

(۶۳)۔ کرما (بدھ مت کا عقیدہ)

(۶۴)۔ ہوا میں اڑنا۔

(۶۵)۔ خوش قسمتی کے منتر یا منطقۃ البروج کی علامت یا پیدائش کے مہینے سے مناسبت رکھنے والا پتھر:

(۶۶)۔ سحر (ہاتھ کا نہیں بلکہ مافوق الفطرت قوت کا استعمال)

(۶۷)۔ جنتر منتر

(۶۸)۔ مارشل آرٹس (Aikido, Judo, Karate, Kung fu, Tae Kwan Do)

(۶۹)۔Matthew Manning (ایک شخص Matthew Manning کو چیزوں کے حرکت اور غائب ہونے کا تجربہ ہوا)۔

(۷۰)۔ روحانی شخصیات کے ساتھ واسطہ:

(۷۱)۔ ذہنی تجویز:

(۷۲)۔ ذہنی ٹیلی پیتھی

(۷۳)۔ ذہنی علاج و معالجہ

(۷۴)۔تنویمی کیفیت کا طاری ہونا:

(۷۵)۔انسانی روح کا علم (روحوں کی دُنیا کا مطالعہ)

(۷۶)۔ ذہن کا کنٹرول:Mind control

(۷۷)۔ذہنی قوتیں:

(۷۸)۔ذہنی رابطے

(۷۹)۔ذہن کا پڑھنا

(۸۰)۔Moon-mancy

(۸۱)۔چاند کی قوت کے بل بوطے پر خصوصی طریقے سے غیب بینی کرنا۔

(۸۲)۔) Motorskopua(میکینکی رتاص بیاری کی تشخیص کیلئے)

(۸۳)۔Mysticism(پُراسرار اعتقادات)

(۸۴)۔جادوگری (جادو کے زور سے مردہ لوگوں کی رُوحوں کو بلانا)

(۸۵)۔عددی علامت پرستی

(۸۶)۔عداد کا علم

(۸۷)۔ پُراسرار کھیلیں۔

(۸۸)۔محافظت کے پُراسرار خطوط

(۸۹)۔پُراسرار ادب مثلاً، The Greater World, The 6th & 7th Book of Moses, The Other side, The Book of Venus, Pseudo-Christian works of Jacob Lorber, works by Edgar Cayce, Aleister Crowley, Jean Dixon, Levi Dowling, Arthur, , Johann Greber, Andrew Jackson (رُوحانی مخلوقات کی مخفی پرستش) Ford Davis, Anton Le Vay, Ruth Montgomery, John Newborough, Eric Von Daniken, Dennis Wheatley. (ایسی کُتب کو انکی مہنگی قیمت کے باوجود

جادو دینا چاہیے)۔

(۹۰)۔شگون نکالنے والے

(۹۱)۔Ouija boards

(۹۲)۔بُت پرستانہ عقائد

(۹۳)۔بُت پرستانہ مذہبی مورتیں، دستکاریاں۔مُردوں کی ہڈیاں۔

(۹۴)۔بُت پرستانہ رسومات

(Voodoo, Sing sings Corroborees,Fire walking, Umbahda, Macumba)

(۹۵)۔دست شناسی

(۹۶)۔parakineses(ذہن اور ارادے کی طاقت سے چیزوں کو کنٹرول کرنا)۔

(۹۷)۔ماورائی نفسیات(خصوصاً شیطانی سرگرمی کا مطالعہ)

(۹۹)۔گھڑی کے رقاص سے تشخیص:

(۱۰۰)۔علم الدماغ(کھوپڑی سے غیب بینی/تجزیہ۔

(۱۰۱)۔Planchette روحانی پیغامات تحریر کرنے والا تختہ

(۱۰۲)۔پہلے سے آگاہی ہوجانا Precognition (ہونے والے واقعات کا علم)

(۱۰۳)۔نفسیاتی شفا

(۱۰۴)۔نفسیاتی بصیرت

(۱۰۵)۔Psychography (دل نما بورڈ کا استعمال)

(۱۰۶)۔Psychometry(چیز کو اٹھانے اور پکڑنے کے ذریعے پوچھنے والا کا مستقبل بتانا):

(۱۰۷)۔کسبی والی راک موسیقی:

(۱۰۸)۔مصری میناروں کا علم(مخروطی میناروں کیساتھ پُراسرار قوتوں کا تعلق:

(۱۰۹)۔دوسرے روپ میں پیدا ہونا:

(۱۱۰)۔دوبارہ جنم اور اوتار لینا۔

(۱۱۱)۔ جادو کی چھڑی کے ذریعے پانی کے ذخائر معلوم کرنا (فضا میں چھڑیوں کا شگون نکالنے والوں کا پتہ لگانا۔ لہرایا جانا

(۱۱۲)۔ شیطان پرستی

(۱۱۳)۔ روحانی مفکرین کا حلقہ

(۱۱۴)۔ ذاتی طریقے سے نیند لانا۔

(۱۱۵)۔ نمایاں بُت پرست دن۔

(۱۱۶)۔ SMC (Silva) کے طریق پر ذہن کا کنٹرول۔

(۱۱۷)۔ جادو

(۱۱۸)۔ ٹونے

(۱۱۹)۔ رُوح کی دستک یا عصمت دری کرنا

(۱۲۰)۔ ستاروں کی علامات

(۱۲۱)۔ Stichomancy (کُتب کے بے تکے حوالوں سے مُستقبل کا حال بتانا)۔

(۱۲۲)۔ (Stigmata) نشانات یا زخموں کے نشان (پُراسرار۔ زخم جن سے خون جاری نہ ہو۔)

(۱۲۳)۔ توہم پرستیاں (ذاتی، والدین یا آباؤاجداد)۔

(۱۲۴)۔ اِشارہ کرنے والا میز:

(۱۲۵)۔ Tarot cards (مُستقبل کا حال بتانے والا ۲۲ پتے)۔

(۱۲۶)۔ چائے کے پتے کا مطالعہ۔

(۱۲۷)۔ خیالاتی مُنتقلی۔

(۱۲۸)۔ telekineses (انجن کا خودبخود سٹارٹ ہونا، آلات کا بجنا، اَشیا کا کمرے کے گرد اُڑنا)۔

(۱۲۹)۔ عقل سے بالاتر ہو کر غوروفکر کرنا۔

(۱۴۰)۔وجدان کی حالتیں ۔

(۱۴۱)۔تناسخ (دوسرے کے بدن میں داخل ہونا)۔

(۱۴۲)۔روح کا سفر کرنا۔

(۱۴۳)۔UFO کا انجماد

(۱۴۴)۔Uri Geller

(۱۴۵)۔سفید جادو (مخفی قوتوں کو اچھے مقاصد کے لئے جگانا)۔

(۱۴۶)۔چھومنتر

(۱۴۷)۔یوگا (مشرقی شیاطین کی پرستش شامل ہے)۔

(۱۴۸)۔راس چکر کا جادو، سالگرہ

(۱۴۹)۔منطق البروج کے نشانات

''اور بہت سے جادوگروں نے اپنی اپنی کتابیں اکھٹی کر کے سب
لوگوں کے سامنے جلادیں اور جب اُنکی قیمت کا حساب ہوا تو
پچاس ہزار روپے کی نکلیں'' (اعمال ۱۹:۱۹)۔

''تم اُن کے دیوتاؤں تراشی ہوئی مورتوں کو آگ سے جلادینا
اور جو چاندی یا سونا اُن پر ہو اُسکا تو لالچ نہ کرنا اور نہ اُسے
لینا تا نہ ہو کہ تو اُسکے پھندے میں پھنس جائے کیونکہ ایسی
بات خداوند تیرے خدا کے آگے مکروہ ہے۔سو تو ایسی
مکروہ چیز اپنے گھر میں لا کر اُس کی طرح نیست کر دیا
جانے کے لائق نہ بن جانا تو اُس سے از حد گھن کھانا
اور اُس سے بالکل نفرت رکھنا کیونکہ وہ ملعون چیز ہے''
(استثنا ۷: ۲۵۔۲۶)

”لیکن رُوح صاف فرماتا ہے کہ آئندہ زمانہ میں بعض
لوگ گمراہ کرنے والی رُوحوں اور شیاطین کی تعلیموں
کی طرف متوجہ ہوکر ایمان سے برگشتہ ہو جائینگے“
(۱۔ تیمتھیس ۴:۱)

<u>ذیل میں اُن جھوٹی مسیحی تنظیموں اور فرقہ باطل کی تفصیل</u>
<u>ہے جو مندرجہ بالا معیار پر پورے اُترتے ہیں:</u>

Ananda Marga Yoga Society, Anthroposophical Society (Eurythmy, Rudolf Steiner Steiner, , W Waldor aldor aldorff Schools Schools); Astara, Bubba Free John; Bahai Bahai; Buddhism Buddhism; Children of God (Family of Love); Christadelphians; Christian Science Science; Church of the Living Word (John Robert Stevens .The Walk.); Church Universal and Triumphant (Elizabeth Clare Prophet); Confucianism;Divine Light Mission (Guru Maharaj Ji); Druids Lodge; ECKANKAR (Paul Twitchell); Enlightment (heightened awareness, nirvana, satori, trarcendental bliss, god-realisation, expanded consciousness, altered perception of reality, cosmic consciousness etc); Esalen Institute (Michael Murphy); e.s.t. (Erhard Seminar Training); Foundatior faith of the Millenium (Robert de Grimston); Foundation of Human Understanding (Roy Masters); Freemasonry Gurdjieff/Subud/Renaissance

(Esoteric Christianity); Har Hare e Krishna; Hinduism (Kar Karma, ma, r reincar eincar eincarnat on nation nation, avatars, Bhagavad-Gita , Yoga, oga, T T..M M.); Holy Order of MANS; Inner Peace Movement; International Community of the Christ/The Jamilans; Jehovah.s Witnesses (Dawn BibleStudents); Krisnamurti Foundation of America; Meher Baba (Sufism Reorientated Inc); Mind Sciences; Mormons (Church of the Latter Day Saints); Mukatananda Paramahansa (Siddha Yoga Dham Centres); Neo-Gnosticism; New Age Movement Movement; Nichiren Shoshu/Soka Gakkai (NSA Lotus Sutra); Rastafarianism; Ratanaism; Religious Science; Rev Ike (Frederick Eikeren Koetter); Rev Sun Myung Moon (Moonies, Unification Church Church); Rosecruicianism (AMORC); Sathya Sai Baba; Scientology (L. Ron Hubbard Dianetics); Self Realisation Fellowship; Sharmanism; Shintoism; Spiritual Frontiers Fellowship; Spiritualism/ Spiritism; Sri Chimnoy Chimnoy; Swami Kriyananda; SwamiRami; Swami Vivekananda (Vedanta Society);Swedenborgianism; Taoism; Theosophy Theosophy; Uranta; Unity School of Christianity (Charles Myrtle and Lowell Fillmore), World Wide Church of God (Herbert W. Armstrong, .The World Tomorrow., .The Plain T Truth uth .); Yogi Bhajan (Sikh Foundation/3HO Foundation); Zen Zen.